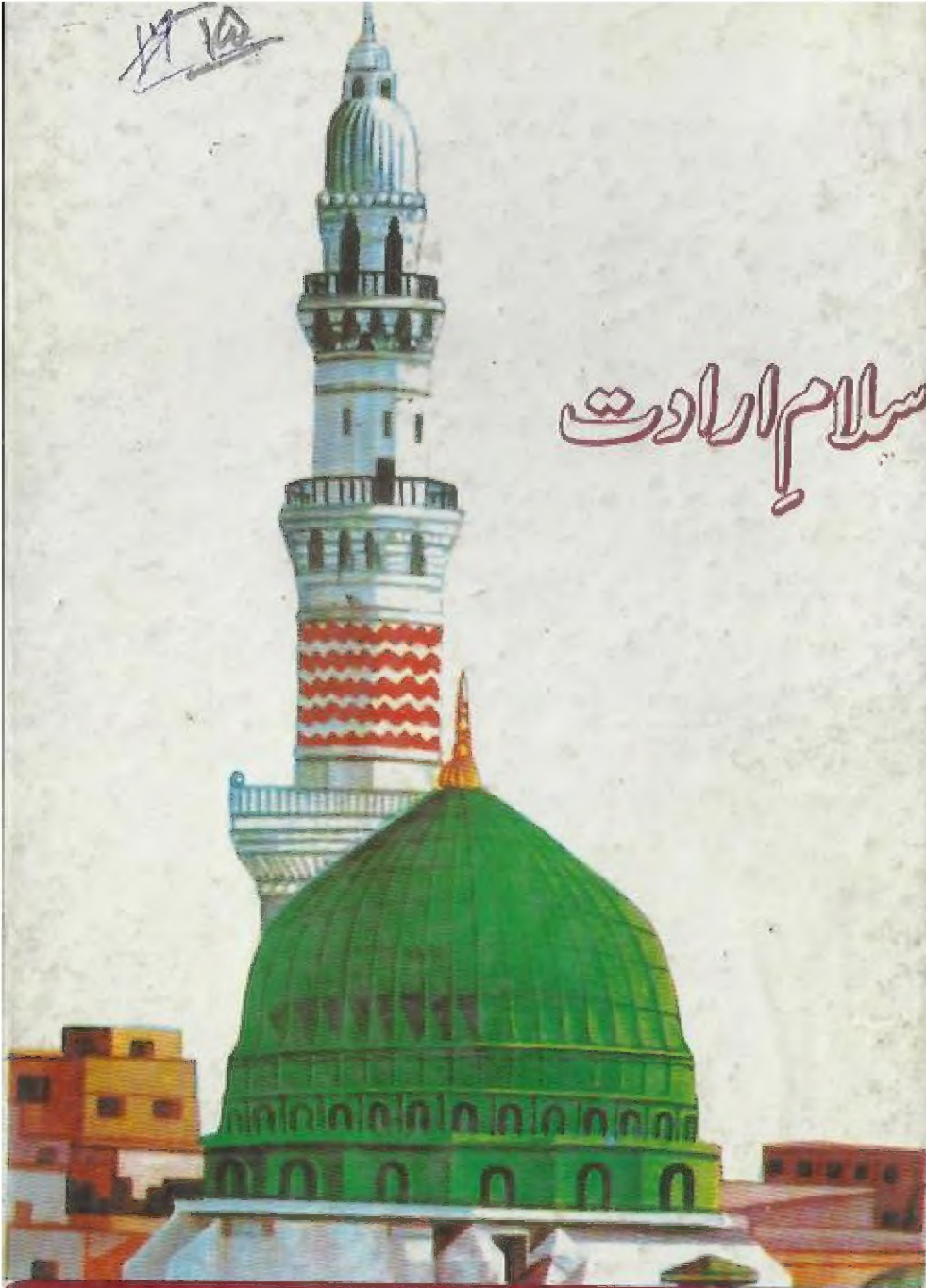


۱۵

سلام ارادت



کتبہ ایمان نعت (روح شری) لاہور

سلامِ ارادت

(غزل کی ہیئت میں ۹۲ سلام)

راجا رشید محمود

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور



حضور محبوب کبریا علیہ التحیۃ والتشایع
کی بارگاہِ بیکس پناہ میں
دل سے سلام کرنے والوں
اور حضوری کی کیفیت میں سلام پڑھنے والوں
کے نام

شاعر کا پندرہواں اردو مجموعہ نعت

سلام ارادت

شاعر: راجا وحید محمود

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "نعت" لاہور

صدر ایوانِ نعت رجسٹرڈ لاہور

مدنی گرافکس، عقب مزار قطب الدین ایبک نیوٹارکلی لاہور

فون: 723001

شہیم اختر - کوثر پروین

نیو فائن پرنٹنگ پریس لاہور

اظہر محمود

۲۱ - اپریل ۲۰۰۱

۱۰۰ روپے

کمپوزر:

پروف خواں:

مطبع:

نگران طباعت:

اشاعت اول:

قیمت:

ناشر

راجا اختر محمود

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ)

اظہر منزل - مسجد شریعت نمبر 10/5 نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور فون: 7463684

تصویر

۹	طیب کی یاد آنکھ نم آلود اور سلام	۱
۱۰	سلام ارادت پر محمود و احقر کو رب نے ابھارا	۲
۱۱	نبی ﷺ پر فراواں سلام ارادت	۳
۱۲	پسند آئی خدا کو جن کی زیبائی سلام ان پر	۴
۱۳	جھوٹے نے بوئے خلق و انس پھیلائی سلام ان پر	۵
۱۴	اداک ایک جن کی رب کو بھی بھائی سلام ان پر	۶
۱۵	سلام آقا ﷺ کی خدمت میں، نہیں جن کا کوئی ثانی	۷
۱۶	میری ارادتوں کا ہے پیغام بر سلام	۸
۱۷	حسن خیال و فکر ہے حسن نظر سلام	۹
۱۸	کرتا ہوں پیش سید ہر خشک و تر ﷺ سلام	۱۰
۱۹	پیش نبی ﷺ ہے مایہ فکر و نظر سلام	۱۱
۲۰	کتاب عشق کا ہے اولیں نصاب سلام	۱۲
۲۱	پکا وہ شب کریں مہتاب و آفتاب سلام	۱۳
۲۲	پیش نبی ﷺ ہوا ہے قلم پر رواں سلام	۱۴
۲۳	ہر اک سلام خواں کا ہوا قدر رواں سلام	۱۵
۲۴	نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں تو گزار سلام	۱۶
۲۵	حق کے محبوب پیغمبر مرے سرکار ﷺ سلام	۱۷
۲۶	پیش کر قلب بے قرار سلام	۱۸
۲۷	حسن فطرت کا ہے پیام سلام	۱۹
۲۸	یکتا ہیں ایسے کرتی ہیں یکتا نیاں سلام	۲۰
۲۹	ذکر کرم نبی ﷺ کے ہیں کرتے ہیں ہم سلام	۲۱
۳۰	فریاد رس وہی ہے وہی واد رس سلام	۲۲

روزِ شمار تک رہیں میرے شمار میں

ارہوں درود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ

- ۲۳ کرتے ہیں یوں نبی ﷺ کو ہر وقت لب سلام
 ۲۴ جس نے زبانِ قلب سے جب بھی کہا سلام
 ۲۵ آقا ﷺ کی بارگاہ میں بے انتہا سلام
 ۲۶ اذوق رجا کے ساتھ جو میرا کیا سلام
 ۲۷ نبی ﷺ کو بھیجتا ہے کہ چہ خود را سلام
 ۲۸ عقیدت کا رمی مظہر سلام آقا و مولا ﷺ پر
 ۲۹ سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ محبوبِ داور ہیں
 ۳۰ رب نے صیب ﷺ پر جو اتار اسلام کو
 ۳۱ موقعِ جودیں حضور ﷺ ذرا اسلام کو
 ۳۲ ایں کے قبولیت ہر سے آقا ﷺ سلام کو
 ۳۳ اسی خدا نے دی ہے منیات سلام کو
 ۳۴ شاعر کھڑا ہے شاہِ زمن ﷺ کے سلام کو
 ۳۵ نبی ﷺ کو جب دلِ محزون سلام کہتا ہے
 ۳۶ میں مدنتوں کا سبق خواں سلام کہتا ہوں
 ۳۷ حضور ﷺ کو جو عقیدت سلام کہتی ہے
 ۳۸ آقا ﷺ کے فیض ہائے اکم کو سلام ہو
 ۳۹ محبوبِ رب ہر دو جہاں ﷺ کو سلام ہو
 ۴۰ بے شک ولی کا آپ کو پیارا سلام ہو
 ۴۱ السلام اے منبعِ حق و صداقت السلام
 ۴۲ کیوں نہ ہو عافیت و نعم میں سلام احقر
 ۴۳ سلام احقر نبی برحق ﷺ پہ حق نشاں پر
 ۴۴ رمی حیات کو مل جائے گا بقا کا سلام
 ۴۵ بروزِ عہد جو تھا ان ﷺ کو انبیاء کا سلام
 ۴۶ یہ ہے جو میری حسرت و پیدار کا سلام

- ۴۷ آقا ﷺ کو میری حسرتِ اظہار کا سلام
 ۴۸ آقا ﷺ کی بارگاہ میں اشعار کا سلام
 ۴۹ آقا و مولا ﷺ کو سب مدحت سراؤں کا سلام
 ۵۰ درحقیقت مذنبوں عصیاں شعاروں کا سلام
 ۵۱ کیجیے مقبولِ حضورِ مخمور کا سلام
 ۵۲ پیشِ حضور ﷺ ہے مرے احوال کا سلام
 ۵۳ سرکارِ ﷺ لیجئے بندہ بے دام کا سلام
 ۵۴ سلام اللہ کے محبوبِ ﷺ کے کارِ رسالت پر
 ۵۵ محمود ہے جو خواہش چادرِ سلام کو
 ۵۶ کرنے چلا ہوں آپ ﷺ کے دربارِ سلام
 ۵۷ قسمت سے ہیں گئے ہوئے جو ہم سلام پر
 ۵۸ یاد و رود ہے مرا یادِ سلام بھی
 ۵۹ ان کو ہو میرے دل کا زباں کا سلام بھی
 ۶۰ قرآن پاک کی ہوئی تاکید بھی سلام
 ۶۱ درپہ آقا ﷺ کے کھڑی ہے آگئی بہرِ سلام
 ۶۲ حق شناس و حق نما و حق بیاں میرا سلام
 ۶۳ میرے سرکارِ عالی ﷺ کو میرا سلام
 ۶۴ فخرِ کل کو جو موجوداتِ ﷺ کو میرا سلام
 ۶۵ غیر آقا ﷺ کی لئی کی بات کو میرا سلام
 ۶۶ جیبِ صباغِ آرزو کے چاک کو سلام
 ۶۷ دنیا کے سب سے اونچے مقامات کو سلام
 ۶۸ کرے نہ کیسے ہر اک مدح خواں نبی ﷺ کو سلام
 ۶۹ مقبولِ بالیقین جو ہوا ہے سلامِ عجز
 ۷۰ مرا استعارہ سلامِ محبت

مختصر دعا و استغفار

طیبہ کی یاد آنکھ نم آلود اور سلام
 درود درود لمحہ موجود اور سلام
 محدود علم و فکر ہے محدود ہے کلام
 لیکن یہ میری قسمت مسعود اور سلام
 محبوب اور محب کی ملاقات رات ہے
 ہو تذکرہ شاید و مشہود اور سلام
 طیبہ رسائی ہے مرا مطلوب اور درود
 مدح رسول ﷺ ہے مرا مقصود اور سلام
 پیش مواجہہ جو کھڑے ہوں گناہ گار
 پیشانی اُن کی ہو عرق آلود اور سلام
 روشن جبین درود بہ لب گھر سے چل پڑو
 طیبہ میں چہرہ ہو غبار آلود اور سلام
 اوج مقدر اس کا زمانے پہ کھل گیا
 محمود اور درود ہے محمود اور سلام

- ۷۱ کیا بیان سلام محبت ہوا
 ۷۲ دیکھ کر آقا ﷺ پہ وحدت کے ترانوں میں سلام
 ۷۳ پیش ہوں تو میرے دامن و قام میں ہو سلام
 ۷۴ سلام آپ پر یا رسول معظم ﷺ
 ۷۵ باعث و قرآن آدم ﷺ سلام آپ پر
 ۷۶ ہے آید درود ہی آیت سلام کی
 ۷۷ خواہش میں تھے مرے جدا مجد سلام کی
 ۷۸ کہتا انھوں کا حشر میں "حاضر سلام ہے"
 ۷۹ کہے نبی ﷺ کو اگر لم یزل "سلام علیک"
 ۸۰ منظوم سلام الفت یا منثور سلام الفت ہے
 ۸۱ ہر صبح و مسادرود و سلام
 ۸۲ کروں گا میں بصدار صرار دست بستہ سلام
 ۸۳ محبوب کبریا ﷺ تک میرا سلام پہنچے
 ۸۴ جو پیش کرتا ہے طیبہ میں سر جھکا کئے سلام
 ۸۵ عجب ہے جمال سلام پیہر ﷺ
 ۸۶ خدا کا ہے جو برابر سلام حضرت ﷺ پر
 ۸۷ جو میری روح و جاں میں ہے ضمیر سلام لبیں
 ۸۸ شہر آقا ﷺ کی فضاے پاک کو لا کھوں سلام
 ۸۹ صبح و شب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
 ۹۰ اس طرح معتبر ہوں کروڑوں سلام شوق
 ۹۱ جاتے ہیں کبھی بھیجتا ہے خدا ربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 ۹۲ اے حبیب خدا افضل الانبیاء آپ پر ہوں درود و سلام اُن رنگت

سلام ارادت پہ محمودِ احقر کو رب نے اُبھارا
 سلام ارادت قبولِ نبی ﷺ ہے یہ ہاتھ پکارا
 سلام ارادت انھیں جن سے الفت ہے بنیادِ ایمان
 سلام ارادت انھیں جن سے بڑھ کر نہیں کوئی پیارا
 سلام ارادت سے دُنیا و عقیقی میں اچھائیاں ہیں
 سلام ارادت یہاں بھی وہاں بھی ہمارا سہارا
 درِ مصطفیٰ ﷺ پر کیں کرتا رہا ہوں سلام ارادت
 سلام ارادت سے کیں نے مُقدّر کو اپنے سنوارا
 کرم ہے خُدا کا، کرم ہے نبی ﷺ کا کہ جس نے بنایا
 سلام ارادت درودِ محبتِ مُقدّر ہمارا
 صبا لے کے پہنچی بہ حُسنِ مروتِ دیارِ نبی ﷺ پر
 سلام ارادت سلامِ عقیدت ہمارا تمھارا
 یہ محمودِ عاصی پہ فضلِ خدا سے ہے لُطفِ پیہرِ ﷺ
 سلام ارادت کی مقبولیت کا ملا جو اشارہ

نبی ﷺ پر فراواں سلام ارادت!
 رہے برزباں ہاں سلام ارادت
 قلم کا ہے رُحماں سلام ارادت
 لبوں پر بھی چُسپاں سلام ارادت
 محبتِ نبی ﷺ کی ہے بنیادِ ایمان
 تو تکمیلِ ایمان سلام ارادت
 سرِ شام مَجھک مَجھک کے گنبد کی جانب
 کرے ماہِ تاباں سلام ارادت
 جو پاؤں میں ارشادِ حق سَلِّمُوا کا
 کہوں زبیرِ فرماں سلام ارادت
 وضو کر کے اشکوں سے شہرِ نبی ﷺ میں
 کہیں میری رمزگاں سلام ارادت
 ترے کام آئے گا محمودِ عاصی!
 بہ ہنگامِ میزاں سلام ارادت

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السُّبْحِ وَاللَّهِ

پسند آئی خُدا کو جن کی زیبائی، سلام اُن پر
 رہے سب انبیاء بھی جن کے شیدائی، سلام ان پر
 وہ تھے وجہ تماشا بھی، وہی تھے جلوہ آرا بھی
 شہر معراج میں جو تھے تماشائی، سلام اُن پر
 بروزِ حشر بھی اُن کے کہے پر فیصلے ہوں گے
 وہاں بھی ہے مُسلم جن کی آقائی، سلام ان پر
 مرے چاروں طرف تھی ربھیڑ دُنیا کے علائق کی
 جنہوں نے بخش دی ایسے میں تنہائی، سلام ان پر
 عوالم جس قدر ہیں اُن میں مخلوقات جتنی ہیں
 وہ سب ہیں جن کی رحمت کے تمنائی، سلام ان پر
 ذرا دیکھو خدا بھی چاہتا ہے اُن کی خوشنودی
 وہ جن سے اُس کی ہے ایسی شناسائی، سلام ان پر
 درود آقا ﷺ پہ جب محمود خُود خالق کا آتا ہے
 تو بھیجیں کیوں نہ ہم جیسے تو لائی، سلام اُن پر

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السُّبْحِ وَاللَّهِ

جنہوں نے بُوئے خُلق و اُنس پھیلائی، سلام اُن پر
 وہ جن کے دم سے ہے قائم ہر اچھائی، سلام ان پر
 جہاں کے مُحسن اعظم مرے آقا ﷺ ہوئی جن کی
 خصوصیت امانت اور سچائی، سلام ان پر
 وہی ہر علم و حکمت جن کے در پر ایستادہ ہے
 بھکاری جن کی چوکھٹ کی ہے دانائی، سلام ان پر
 درود ان پر قلم بخشا ہے مجھ کو جن کی رحمت نے
 ملی ہے جن سے گونگے کو بھی گویائی، سلام ان پر
 جنہیں جائز نہیں سجدہ مگر پھر بھی تصور میں
 اُنہی کے در پہ ہے میری جہیں سائی، سلام ان پر
 بصیرت بھی عطا فرمودہ محبوب خالق ﷺ ہے
 عنایت جن کی ہے آنکھوں کی بینائی، سلام ان پر
 جہاں میں جتنی مخلوقات ہیں محمود اُن میں ہے
 نبی ﷺ کی رحمتوں کی کارفرمائی۔ سلام اُن پر

ادا اک ایک جن کی رب کو بھی بھائی، سلام اُن پر
جہاں کی یوسفی جن کی زلیخائی، سلام ان پر
فضائل کو جنہوں نے لائق تکریم ٹھہرایا
رذائل کی ہوئی ہے جن سے پُسپائی، سلام ان پر
غریبوں اور مسکینوں کو حیثیت ملی جن سے
ہوئی ہے سرگلندہ جن سے دارائی، سلام ان پر
وہ انساں کی ہو، ایٹم کی ہو یا اچھائیوں کی ہو
ہے قائم جن کے دم سے ہر توانائی، سلام ان پر
دگر نہ مزرع انسانیت بخر تھی مدت سے
جہاں میں جن کے احساں سے بہار آئی، سلام ان پر
وہی جن کو خدا نے رُتبہ محبوبیت بخشا
جنہوں نے اُس سے ہر اک بات مٹوائی، سلام ان پر
خدا کے فضل سے محمود کو دُنیا و عقیلی میں
کرم جن کا ہوا وجہ شکیبائی، سلام اُن پر

سلام آقا ﷺ کی خدمت میں، نہیں جن کا کوئی ثانی
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں، جو ہیں محبوب ربّانی
پڑھے نورِ مہ و خور جب درود آقا و مولا ﷺ پر
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں کہے انجم کی تابانی
بھی بخت آدمی ہے خوش مُقدّر ہے جو کہتا ہے
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں بعونِ نورِ ایمانی
اگر مُشکل کُشائی چاہتے ہو تو کرو لوگو!
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں بہ شکلِ اشک افشائی
یہاں جو پیش کرتا ہے بفضلِ حق وہ کر لے گا
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں قیامت کو بہ آسانی
مدینے میں پہنچ کر پیش کرنا چاہتا ہوں میں
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں بہ کیفیاتِ وجدانی
اٹے گی گردِ طیبہ سے اگر محمود تو جا کر
سلام آقا ﷺ کی خدمت میں کرے گی میری پیشانی

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم

میری رادوتوں کا ہے پیغام بر سلام
 اللہ نے جو چاہا کرے گا اثر سلام
 شہر سلامتی ہے پیغمبر ﷺ کا شہر پاک
 پایا وہاں پہ تائبہ حدود نظر سلام
 باران التفات نبی ﷺ ہے جواب میں
 کرتی ہے اُن کی یاد میں جب چشم تر سلام
 تاریخ کر رہی ہے حقیقت کو بے نقاب
 کرتے تھے جھک کے ان ﷺ کو شجر اور شجر سلام
 جاتی نہیں ہے اس کی خلش میرے قلب سے
 کرتا ہوں کہیں جو اُن کو کبھی مختصر سلام
 جس کو قبولیت کے شرف کی نوید ہو
 وہ خدمت حضور ﷺ میں ہے معتبر سلام
 محمود ہو قبائے جنت تجھے عطا
 قدیم مصطفیٰ ﷺ میں کرے تو اگر سلام

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم

حُسن خیال و فکر ہے حُسن نظر سلام
 کہتے ہیں لب سلام تو کرتا ہے سر سلام
 جاری سُنَد قبول کی ہوتی ہے عرش سے
 جب بھی کریں بخدمت خیر البشر ﷺ سلام
 طیبہ رسائی یوں رمی آسان ہو گئی
 رخت سفر درود ہے رخت سفر سلام
 آتا ہے اُس کے واسطے پیغام راجح
 ہو جذبہ خلوص سے جو بہرہ در سلام
 ہوتی ہے مجھ پہ بارش الطاف کبریا
 کرتی ہے جب نبی ﷺ کو رمی چشم تر سلام
 معراج میں ہیں عشق کی کیفیتیں عجب
 کہتا ہے آئے کو خود آئینہ گر سلام
 دولت سرائے آقا و مولا ﷺ پہ ہے رسا
 دریوزہ گر رشید کا دریوزہ گر سلام

مکمل درود علیہ السلام

کرتا ہوں پیشِ رسیدِ ہر خشک و تر ﷺ سلام
اور چاہتا ہوں کہیں کروں آنھوں پہ سلام
آقا حضور! اے شرِ ہر رائس و جاں ﷺ! درود!
اے وجہِ کائنات! اے خیرِ البشر ﷺ! سلام!
بنیادِ اعتبار ہوئی آیہ درود
میری زبانِ شوق پر ہے معتبر سلام
دھڑکن درود کی ہے مرے بیتِ قلب میں
آئینہ نگاہ میں ہے مستتر سلام
درودِ صلوة میں ہیں مگن قدسیانِ عرش
کرتے رہے ہیں آپ ﷺ کو شجر و حجر سلام
”حَسْبِيَ عَلَى الصَّلٰوة“ میں تو تھا فقط درود
اس مرتبہ رہا مرے پیشِ نظر سلام
محمود مجھ کو ہاتھِ غیبی نے دی صدا
تو بھی حبیبِ خالق و مالک ﷺ کو کر سلام!

مکمل درود علیہ السلام

پیشِ نبی ﷺ ہے مایہ فکر و نظر سلام
آقا ﷺ کا التفاتِ ادھر ہے ادھر سلام
ابرِ کرم برستا ہے اس کے جواب میں
رکھتا ہے کچھ عجیب مذاقِ اثر سلام
قسمت پہ اُس کی رشک کریں سارے لوگ جو
پیشِ مواجہہ کہے شام و سحر سلام
آقا ﷺ سے پائے گا وہ جوابِ سلام بھی
دل کے عُشق سے جو بھی کرے گا بشر سلام
ان کا کرم ہے اتنا زیادہ کہ کم رہیں
کرتا رہوں نبی ﷺ کو جو کہیں عمر بھر سلام
مجھ کو رفیقِ خاں نے دکھایا تھا رات کو
گنبد کو کر رہا تھا جو جھک کر قمر سلام
آقا حضور ﷺ کیجیے محمود پر کرم!
کرتا ہے پیشِ بندۂ افگندہ سر سلام

مَنَاجِرُ رُوحِ اِسْمَاعِيلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کتابِ عشق کا ہے اولین نصاب سلام
جنابِ سرورِ عالم ﷺ کو بے حساب سلام!
درو سے جو اضافے ہیں نیکیوں میں بہت
تو کر رہا ہے گناہوں کا سدباب سلام
سلام مجھ کو کرے جاگ کر رمری قسمت
کبھی کروں جو میں اُن ﷺ کو درونِ خواب سلام
ظہورِ نورِ نبوت کی بات سنتے ہیں
تو پیش کرتے ہیں خورشید و ماہتاب سلام
رکھلا ہے دیکھ کر نورِ نبی اکرم ﷺ کو
وہ کر رہا ہے سرِ گُلستاں گلاب سلام
ہدیہ پیشِ رادھر سے تو روز ہوتا ہے
جوابِ اُدھر سے ملے تو ہو کامیاب سلام
رمری حیات کی محمود ہے یہی خواہش
بارگاہِ پیہرِ پیہر ﷺ ہو باریاب سلام

مَنَاجِرُ رُوحِ اِسْمَاعِيلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

پگاہ و شب کریں مہتاب و آفتاب سلام
کرے بہ ہر قدم اُٹھ اُٹھ کے موجِ آب سلام
درو اُن رگتِ محبوبِ رب ﷺ کی خدمت میں
شفیعِ روزِ قیامت ﷺ کو بے حساب سلام
سلامتی کی نویدیں حضور ﷺ دیتے ہیں
حیات کے لیے ہے درسِ انقلاب سلام
رمری اک ایک مصیبتِ راسی سے ٹلتی ہے
کہ ہے اک نسخہءِ اِدفاعِ اضطراب سلام
رہِ درودِ پیہرِ پیہر ﷺ پہ روز چلتے ہیں
ہمارے واسطے ہے منزلِ صواب سلام
جہی تو اذن مجھے حاضری کا ملتا ہے
برا ہے طیبہءِ اقدس میں کامیاب سلام
یہ نعت کہتا ہے موضوع کے حوالے سے
رکھا رشید نے اس بار انتخاب "سلام"

پیشِ نبی ﷺ ہوا ہے قلم پر رواں سلام
مضمونِ سلام اُس کی سبھی سُرخیاں سلام
اس طرح با ادب ہوں بدرِ بارِ مصطفیٰ ﷺ
نطق و زباں درود ہے لفظ و بیاں سلام
ذاتِ کَہد کو پڑھتے ہی پایا درودِ پاک
اُس بے نشان ذات کا دیکھا نشان سلام
جبریل کے پروں کے ذریعے حضور ﷺ کو
معراج کی شب بھیجتا تھا میزباں سلام
مُفکرِ تکبیر دونوں کا لہجہ بدل گیا
سُوجھا مجھے حضور ﷺ پر جب ناگہاں سلام
پاتا ہے قدسیوں سے بھی تحسین و آفریں
کرتا ہے دل سے آپ کو جو مدح خواں سلام
محمود ہر اک فرد ہے ہم میں درود خواں
کرتا ہے روزِ ان ﷺ کو مرا خاندان سلام

ہر اک سلام خواں کا ہوا قدر داں سلام
عقدہ کشائیاں ہیں وہیں ہے جہاں سلام
جس کا جواب لطف و عطا کے سوا نہیں
میری گزارشات کی ہے داستاں سلام
تم کرنا چاہتے ہو جو تعینِ حیثیت
نعت و درودِ پاک کے ہے درمیاں سلام
آمادہ کر رہا ہے کرم پر حضور ﷺ کو
رکھتا ہے اپنے ساتھ رمی زاریاں سلام
طوفان جتنے آئیں ہمیں کچھ خطر نہیں
جب کشتیِ حیات کا ہے بادباں سلام
لگتا ہے میرے دل کو تلاوت کے درمیاں
ہر آیتِ کلامِ خدا کا بیاں سلام
محمود شعر گو ہوا دل کی زباں میں
جذباتِ قلب کا ہوا ہے ترجمان سلام

مُتَلَاذِمُ رُحَى السُّوَالِ النَّبِیِّ

نبی ﷺ کی خدمتِ اقدس میں یوں گزارِ سلام
 سمجھ کہ نار سے بچنے کو ہے حصارِ سلام
 خموش لب تین بندھے ہاتھ تین جھکا سر ہے
 قبول کیجے جہانوں کے تاجدار ﷺ سلام
 شمار تیرا نہ کیسے ہو مدح گوؤں میں
 شبانہ روز جو تیرا ہوا شعارِ سلام
 نبی ﷺ کی خدمتِ عالی میں نام لیواؤ!
 درود لمحہ بہ لمحہ ہو بار بار سلام
 مدینے رہتا تو ہر بار دیکھ کر روضہ
 ادب سے کرتا نبی ﷺ کو یہ خاکسار سلام
 گناہگار یوں ناکردہ کاریوں کے سبب
 حضورِ شاہِ ﷺ میں ہے شکلِ اعتذار سلام
 نبی ﷺ کے شہر میں محمود جا کے تم کرنا
 بروئے سرورِ عالم ﷺ بہ انکسار سلام

مُتَلَاذِمُ رُحَى السُّوَالِ النَّبِیِّ

حق کے محبوب پیمبرِ رمے سرکارِ ﷺ سلام
 ایک اک بار میں ہوں آپ کو سو بار سلام
 قلب کی لے بھی اسی ذہن میں ملی ہوتی ہے
 اس طرح پڑھتے ہیں اپنے لبِ گفتار سلام
 اُن کی چوکھٹ پہ سلاطینِ زمانہ کا قیام
 اُن کے گنبد کو کرے گنبدِ دُورِ سلام
 احساسات پہ چھایا ہے ہمہ وقت درود
 میری تخیل کو ہر روز ہے درکارِ سلام
 اپنے خالق سے جو کچھ کام تجھے لینا ہے
 کر درِ سرورِ عالم ﷺ پہ بکرار سلام
 جادہ شہرِ پیمبرِ ﷺ کے اک اک ذرے کو
 کر رہا ہے رمی تخیل کا رہوار سلام
 ایک خاکی کا جسے کہتے ہیں سارے محمود
 پیش ہے آپ کو اے مالک و مختارِ ﷺ سلام

پیش کر قلب بے قرار سلام
سرور دیں ﷺ پہ بے شمار سلام
پیشکاروں کے واسطے ہو گا
باعث عزت و وقار سلام
مت ڈرائیں شدائد دنیا
ارد گرد اپنے ہے حصار سلام
رحمت آقا ﷺ کی گھیر لے گی تجھے
کر کے تو دیکھ ایک بار سلام
میں بھی اور ملائکہ بھی کرتے ہیں
اُن کی خدمت میں بار بار سلام
سائے میں ہوں سلامتی کے
صبح و شب کر کے اختیار سلام
پیش کرتا ہے آپ کا محمود
میرے آقا ﷺ بہ انکسار سلام

مَحْسَنِ فطرت کا ہے پیامِ سلام
 ان ﷺ کو کرتے ہیں صبح و شام سلام
 خدمتِ سرورِ دو عالم ﷺ میں
 پیش کرتے ہیں ہم غلامِ سلام
 میرے ہونٹوں پہ ہے درودِ درود
 اور مری سوچ ہے سلامِ سلام
 مجھ پہ آقا ﷺ کا ہے کرمِ پیہم
 روز و شب ہے جو میرا کامِ سلام
 ان کی شفقت ہے استجابِ اس کا
 میری الفت کا التزامِ سلام
 گنبدِ سبز کی طرف دیکھو
 کر رہا ہے مہرِ تمامِ سلام
 حشر کے دن رشیدِ عاصی کو
 کر گیا فائزِ المرامِ سلام

مثلاً درود کے اسرار

یہاں ہیں ایسے کرتی ہیں کیتائیاں سلام
آقا ﷺ کو کر رہی ہیں جہیں سائیاں سلام
ان کے سبب ملی ہیں تو کیونکر نہ پھر کریں
آقا حضور ﷺ کو سبھی آقائیاں سلام
کیسے کریں نہ خلوتِ ثور و احرا کو بھی
سب جگہوں کی انجمن آرائیاں سلام
کہتی ہیں روز ایک حسین و جمیل کو
حسن و جمالِ ذات کی رعنائیاں سلام
پرواز بس ہو سدرہ سے آگے نہ جا سکیں
معراج کو کریں فلک پیائیاں سلام
کرتی رہیں گی حشر کے دن تک حضور ﷺ کو
دانشورانِ دہر کی دانائیاں سلام
محمود پڑھتی جائیں گی میرے حضور ﷺ پر
تہائیاں درودِ بزم آرائیاں سلام

مثلاً درود کے اسرار

زیرِ کرم نبی ﷺ کے ہیں کرتے ہیں ہم سلام
ہر روز لب پہ رہتا ہے رب کی قسم! سلام
دن اپنا سارا خریموں میں بسر ہوا
جس دن کیا ہے پیش انھیں صبح دم سلام
جب اس سے اُن کی نظرِ کرم مجھ پہ بڑھ گئی
کیوں کم پڑھوں درود کروں کیوں میں کم سلام
کرتا رہا گزارشِ احوالِ واقعی
پڑھتے ہوئے مواجہہ میں سرِ بخم سلام
شہرِ نبیؐ پاک ﷺ میں جب سے رسا ہوئے
کرنے لگا ہمیں اُسی دن سے رازِ سلام
ارقامِ نعتِ پاک سے پہلے بعدِ خلوص
کرتا ہے سر جھکا کے ہمارا قلم سلام
شرفِ قبول پائیں گے محمودِ لازماً
ہم نے جو شاعری میں کیے ہیں رقم سلام

فریاد رس وہی ہے وہی داد رس سلام
میں خدمتِ نبی ﷺ میں جو کرتا ہوں بس سلام
کرتے رہے حضور ﷺ کو رجن و بشر کے ساتھ
شجر و حجر سلام اور مور و مگس سلام
جس وقت نام آتا ہے آقا ﷺ کا سامنے
کہتا ہے مومنوں کا ہر تارِ نفس سلام
آقا ﷺ کی بارگاہ میں اہلِ ولا کریں
ہر ہر نفس سلام تو سو سو برس سلام
رب نے جو چاہا اور کہیں زندہ رہا اگر
طیبہ میں جا کے خود کروں گا ہر برس سلام
آقا ﷺ کے دم سے آمد و رفتِ نفس ہوئی
تو ان کو پیش کرتا ہے شورِ نفس سلام
جب تک نہ ہو گا بخششِ محمود کا یقین
ہو گا نہ روزِ حشر ذرا کس سے مَس سلام

کرتے ہیں یوں نبی ﷺ کو ہمہ وقت لب سلام
محشر میں رستگاریوں کا ہے سبب سلام
میری سعادتوں کے بہت باب کھل گئے
کیا وردِ لب درود ہے کیا وردِ لب سلام
سارے درود خواں ہیں تو لائی آپؐ کے
کرتے ہیں در پہ آپ کے خدام سب سلام
آقا حضور ﷺ کی جو ہیں مجھ پر عنایتیں
محسنِ طلب سلام ہے وجرِ طرب سلام
خوش بختیاں جو ہاتھ مرا تھام کر چلیں
ہر روز و شب درود ہو ہر روز و شب سلام
حیراں دُورِ رشک سے سب آدمی ہوئے
محشر میں آیا عاصیوں کے کام جب سلام
محمود تیرے لب ہیں کیا تیرا قلم ہے کیا
سرکارِ ﷺ کو تو بھیجتا رہتا ہے رب سلام

مشاعر و اشعار

جس نے زبانِ قلب سے جب بھی کہا سلام
وہ خدمتِ نبی ﷺ میں نہیں مارا سلام
پہلی نظر جو نہی درِ سرکار ﷺ پر پڑی
خاموشیوں کی لے میں تھی میری صدا سلام
مجھ سے رمرے مشاغل و آواراد کا نہ پوچھ!
صلوات ہے وظیفہ مرا مشغلہ سلام
وجدان نے کہا ہے کہ وہ مستجاب ہے
میری زباں پہ ہے جو بہ ذوقِ ثنا سلام
کرتا رہے گا سال میں اک بار ہی سہی
طیبہ میں جا کے یہ دلِ صبر آزما سلام
الطاف و فضلِ خالق و مالک سے ہو گیا
آقا ﷺ کی بارگاہِ کرم میں رسا سلام
رتبہ نبی ﷺ کا دیکھ پھر اپنی سادہ دیکھ
مردِ سچ کیا ہے تو اور کیا ترا سلام

مشاعر و اشعار

آقا ﷺ کی بارگاہ میں بے انتہا سلام
دلوائے گا وہاں سے مجھے راتنا سلام
اربابِ عشق پڑھتے ہی پائے درودِ پاک
ہر صبح و شام کرتے ہیں اہل وفا سلام
دربارِ مصطفیٰ ﷺ پہ اُسی دم رسا ہوا
جب تو سن خیال مرا لے گیا سلام
"لا ترفعوا" کے حکم کے باعث تھا زیرِ لب
پیشِ نبی ﷺ پاک جو ہم نے پڑھا سلام
بھیجا درودِ سرورِ دیں پر تو ساتھ ہی
میں نے پڑھا لکھا تو کہا اور کیا سلام
دل میں یہی دعا ہے یہی لب پہ انتہا
"کر لے قبول شہرِ حبیبِ خدا ﷺ سلام"
محمود دل نے پیش کیا ہے حضور ﷺ کو
آنکھوں کے راستے سے رُز بے بہا سلام

مَدَنی مَدَنی مَدَنی

ذوقِ رجا کے ساتھ جو میرا گیا سلام
تو ہو گیا دیارِ نبی ﷺ میں رسا سلام
بول اس کے میرے لب سے برآمد ہوئے جونہی
آقا ﷺ کی رحمتوں سے ہوا آشنا سلام
دنیاۓ دُوں کے سارے علاقے کے باوجود
روزِ نشور تک ہے مرا آسرا سلام
ہوتے ہی یہ قبولِ سنورتے ہیں سارے کام
ہے میری عرضداشتوں کا ماجرا سلام
محسوس یوں ہوا کہ ملا ہے جواب بھی
قدموں میں دست بستہ جو میں نے کہا سلام
اے عازمینِ شہرِ پیہرِ پیہرِ دھیان سے!
پہلے پہنچ کے طیبہ میں کرنا ادا سلام
محمود کے مقام پر آقا ﷺ کو دیکھ کر
کرنے لگا رشید وہیں بر ملا سلام

مَدَنی مَدَنی مَدَنی

نبی ﷺ کو بھیجتا ہے گرچہ خودِ رالہ سلام
قبول میرا بھی کرتے ہیں دیں پناہ ﷺ سلام
حضورِ سرورِ کونین ﷺ پیش کرتے رہو
بوقتِ شام درود اور دمِ پگاہ سلام
حضورِ ﷺ رد نہیں کرتے ہیں چاہتوں کو کبھی
کرے نہ کیوں رمے آقا ﷺ کو میری چاہ سلام
سمجھ نہ پائے بشر جب مقامِ آقا ﷺ کو
بہ عجزِ فہم کرے پیشِ بارگاہ سلام
اثر ہے قُبَّہ سرکارِ ﷺ کی جلالت کا
کہ اس کو کرتی ہے پہلے رمی نگاہ سلام
مجھے حضورِ ﷺ کی تسلیم ہے جو چارہ گری
یہ کیا کہ میں بھی کروں ان کو گاہ گاہ سلام
کریں گے دیکھنا محمودِ حشر میں اُن کو
تمام اُمتوں کے سارے سربراہ سلام

مَنَاجِرُ رَحْمَةِ الرَّسُولِ ﷺ

عقیدت کا رمی مظہر سلام آقا و مولا ﷺ پر
سلام آقا و مولا ﷺ پر سلام آقا و مولا ﷺ پر
بلند آبنگ جلوت میں محافل میں کھلے بندوں
ادا کرتا ہوں بڑھ چڑھ کر سلام آقا و مولا ﷺ پر
وَلَرَنہ معصیت کاری مجھے تو لے ہی ڈوبی تھی
قیامت میں جُؤا یادِ سلام آقا و مولا ﷺ پر
عنایت کا کرم کا اُن کے ہے اتنا یقین مجھ کو
عطا فرمائیں گے چادر۔ سلام آقا و مولا ﷺ پر
نچھاور کرتے ہیں آقا ﷺ کے در پر روشنی اپنی
مَہ و اِنجُم شہِ خاور۔ سلام آقا و مولا ﷺ پر
عبادت میں سرِ فہرست اس کو میں سمجھتا ہوں
رمی الفت کا ہے مظہر سلام آقا و مولا ﷺ پر
کرم کا ہاتھ رکھ دیں گے سرِ محمود پر وہ بھی
پڑھے گا دل سے جب احقر سلام آقا و مولا ﷺ پر

مَنَاجِرُ رَحْمَةِ الرَّسُولِ ﷺ

سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو محبوبِ داور ہیں
سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو ہم سب کے یادِ ہیں
وہی رب کے پیہر ہیں وہی خالق کے مظہر ہیں
سلام آقا و مولا ﷺ پر جو حق کا پیش منظر ہیں
درود آقا و مولا ﷺ پر کہ جن کا خُلق ہے اعلیٰ
سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو شفقت سراسر ہیں
زمانے میں بہت سے انبیاء و اصفیاء آئے
سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو اُن سب سے بہتر ہیں
برائے جملہ موجودات ہر عالم باذنِ حق
سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو رحمت کا بیکر ہیں
شفاعت گز مددگار و مُعین و ناصر و یادِ ہیں
سلام آقا و مولا ﷺ پر جو ہم پر لطف گستر ہیں
عَطَش کا ہم کو محشر میں نہیں محمود کچھ خدشہ
سلام آقا و مولا ﷺ پر کہ جو ساقی کوثر ہیں

رب نے حبیب ﷺ پر جو اتارا سلام کو
رکتے ہیں مومنین بھی پیارا سلام کو
پڑھتے ہوئے درود چمکتا ہے آفتاب
آنکھیں جھپکتا دیکھ ستارہ سلام کو
لاہور کے قیام میں بھی ہم نے آنکھ میں
طیبہ کا سارا نقش اُتارا سلام کو
تعمیل حکم کرتے ہیں یہ فخر ہے ہمیں
پاتے ہیں روزِ حق سے اشارہ سلام کو
لاتے ہیں شہرِ پاکِ نبی ﷺ کو خیال میں
جی چاہتا ہے جب بھی ہمارا سلام کو
طیبہ میں یا درود کو ہم سرِ ختم ہوئے
یا ہم نے ہاتھ در پہ پیارا سلام کو
پیشِ حضور ﷺ کیفیتِ انس میں رشید
تیار ہو رہا ہوں دوبارہ سلام کو

موقع جو دیں حضور ﷺ ذرا سا سلام کو
بدلوں بشکلِ عرضِ تمنا سلام کو
آقا ﷺ کا جب ظہور ہوا سر کے بل گرے
لات و منات اور دود و عُزّی سلام کو
پڑھتی ہے آنکھیں میچ کر شب جو درودِ پاک
دیکھا لپکتا دن کا اجالہ سلام کو
دستِ نبی ﷺ سے تھپکی ملی ہے بفضلہ
جس وقت کہیں نے ہاتھ اٹھایا سلام کو
معراج میں حضور ﷺ کے تھے منتظر کھڑے
سب ساکنانِ عالم بالا سلام کو
خالق نہ دے گا اُس کو نویدِ سلامتی
طیبہ میں جس کا ہاتھ نہ اٹھا سلام کو
اُنچاس سال دُوری شہرِ رسول ﷺ میں
کیا کیا دلِ رشید نہ تڑپا سلام کو

مَنَاجِرُ الْمَسْئَلَاتِ

دیں گے قبولیتِ رمرے آقا ﷺ سلام کو
آئے بہ دل اگر کوئی شیدا سلام کو
کیفیتیں حضوری سرکار ﷺ کی ملیں
پیشِ نبی ﷺ کیا ہوں جو تنہا سلام کو
بارہ برس سے فضلِ رسولِ کریم ﷺ سے
ہر سال جا رہا ہوں میں طیبہ سلام کو
جیسے ہی میں پہنچتا ہوں شہرِ حضور ﷺ میں
جاتا ہوں یارو بادِ صو سیدھا سلام کو
جس پر رکوع کا نہ گماں تک کسی کو ہو
جھکتا درِ نبی ﷺ پہ ہوں اتنا سلام کو
ہر مرتبہ مُوَاہِبَہ میں جب رسا ہوا
بے تاب دیکھی میں نے تو دنیا سلام کو
محمود پہنچا میں جو نہی روضے کے سامنے
ماتھے پہ آیا دستِ تمنا سلام کو

مَنَاجِرُ الْمَسْئَلَاتِ

ایسی خدا نے دی ہے فضیلت سلام کو
حُجَّتِ نبی ﷺ کی کر دیا حُجَّتِ سلام کو
وہ آ کیا جو حشر میں اُن کا درود خواں
آئے بڑھی وہ دیکھ لو حُجَّتِ سلام کو
وہ آیتِ درود کے آخر سے ہے عیاں
اللہ نے جو دی ہے فضیلت سلام کو
کیسا یہ مجھ پہ فضل ہے ربِّ قدیر کا
طیبہ میں جا رہا ہوں بہ عجلت سلام کو
مصروفیت بھی مجھ کو عطا کم نہیں ہوئی
پھر بھی خدا نے دی ہے فراغت سلام کو
قدیم میں حضور ﷺ کے پیشِ مواہِبَہ
ہے دستِ بستہ آپ کی امت سلام کو
محمود کو تو سال میں دو ایک مرتبہ
قدموں میں آنے دیجیے حضرت ﷺ سلام کو

شاعر کترا ہے شاہِ زمن صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کو
 سر نہیں قبول وہ جو حُخُن کے سلام کو
 جھکتا ہے آفتابِ سرِ شام بے گماں
 طیبہ کی خاکِ نورِ گلن کے سلام کو
 ذرّہ مدینہ محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم
 لے لے گلاب و سرو و سمن کے سلام کو
 بس چاہو مجھ کو طیبہ اقدس میں لے چلو
 تیار ہوں میں شاہِ زمن صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کو
 سب اُمتیں کھڑی نظر آئیں گی حشر میں
 الطاف ہائے سایہ گلن کے سلام کو
 وقتِ صبح طیبہ کو اٹھی نگاہِ مہر
 ذرّے سے اٹھنے والی کرن کے سلام کو
 محمودِ قبلہ تیرا جو طیبہ کو راست ہے
 اربابِ ذوق آئیں گے فن کے سلام کو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دلِ محزون سلام کہتا ہے
 ہر ایک شعر کا مضمون سلام کہتا ہے
 ہر اک غزل ہے مودب کھڑی ہوئی آگے
 ہر ایک مصرع موزوں سلام کہتا ہے
 جو عکسِ روضہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ لیتا ہوں
 تو میری آنکھ کا جیوں سلام کہتا ہے
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہرِ مقدس کی سمت جھک جھک کر
 وہ دیکھو گنبدِ گردوں سلام کہتا ہے
 جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں خود بلا بھیجیں
 وہ زیرِ ظلِ ہمایوں سلام کہتا ہے
 جواب میرا ہے یہ ”اپنی بہتری کے لیے“
 جو پوچھتا ہے کوئی ”کیوں سلام کہتا ہے؟“
 غلامِ زادہ سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم محمود
 زبانِ عجز سے موزوں سلام کہتا ہے

مَنَاجِرُ رَحْمَتِ الرَّحْمَنِ

میں مدحتوں کا سبق خواں سلام کہتا ہوں
 بزمِ پریمِ حسانِ سلام کہتا ہوں
 حبیبِ خالق ہر دو جہاں ﷺ کی خدمت میں
 یہی ہے کارِ نمایاں سلام کہتا ہوں
 یہ مجھ پہ میرے تصور کا طرفہ احسان ہے
 پیر کے آپ ﷺ کا دامن سلام کہتا ہوں
 رفو کا آپ نبی ﷺ اہتمام کرتے ہیں
 جو میں بہ چاکِ گریباں سلام کہتا ہوں
 بس اک خریطہ بخشش مری ضرورت ہے
 اسی لیے بہ دل و جاں سلام کہتا ہوں
 یہ افتخار بہت ہے نبی ﷺ کی خدمت میں
 درود پڑھتا ہوں ہاں ہاں سلام کہتا ہوں
 خدا کی نعمتِ عظمیٰ حضور ﷺ ہیں محمود
 میں پڑھ کے سورۃ رحمان سلام کہتا ہوں

مَنَاجِرُ رَحْمَتِ الرَّحْمَنِ

حضور ﷺ کو جو عقیدت سلام کہتی ہے
 رُوسِ حکمتِ حجتِ سلام کہتی ہے
 درود پڑھتی ہے حسان کی ثنا کوئی
 تو رہنِ زمیّر کی مدحت سلام کہتی ہے
 نبی ﷺ کو رب کی جو محبوبیت ملی اس کو
 شہرِ مہج و قربت سلام کہتی ہے
 حضور ﷺ کی جو سربہ میں جلوئیں تھیں انہیں
 رحرا و ثور کی خلوت سلام کہتی ہے
 مدحِ پاک ہے جاری لبِ امانت پر
 مرے نبی ﷺ کو صداقت سلام کہتی ہے
 نبی ﷺ کے شہر کی آب و ہوا اقدس کو
 مری حضوری کی حسرت سلام کہتی ہے
 درود خواں جو ہوں محمود اپنے آقا ﷺ کا
 تو مجھ کو میری فراست سلام کہتی ہے

مَدَنی مَدَنی مَدَنی

آقا ﷺ کے فیض بائے اتم کو سلام ہو
یوں دوستوں خدا کے کرم کو سلام ہو
وابستہ ہیں جو حسرتیں اپنے کریم ﷺ سے
اُن کے وجود ان کے عدم کو سلام ہو
نظرِ کرم حضور ﷺ کی مطلوب ہے اگر
طیبہ کو "رُشکِ باغِ رازم کو سلام ہو
جو دیکھتے ہی گنبدِ سرکار ﷺ کو جھکے
اس سر کو ہو سلام اور خم کو سلام ہو
خواہش جو ہے کہ تم کو ملیں سرفرازیاں
میرے نبی ﷺ کے نقشِ قدم کو سلام ہو
اعزازِ ذرّین طیبہ اقدس کا گر ملے
کیسے ملائکہ کا نہ ہم کو سلام ہو
شہرِ رسولِ پاک ﷺ میں مل جائے جو ہمیں
محمود اُس ہوائے عدم کو سلام ہو

مَدَنی مَدَنی مَدَنی

محبوبِ ربِّ ہر دو جہاں ﷺ کو سلام ہو
وہ جلوہ گر جہاں ہیں وہاں کو سلام ہو
جن کا صحابہ کرتے رہے ہیں مظاہرہ
ایسی محبتوں کے بیاں کو سلام ہو
مثلِ بلاں جس میں ہو الفتِ رسول ﷺ کی
اُس پُرخلوص ہانگہ اذّاں کو سلام ہو
ہوتا ہے جو بھی رحمتِ آقا ﷺ سے مستفید
اُس ہر جہاں درائے جہاں کو سلام ہو
منزل جسے مدینہ سرکار ﷺ کی ملے
مومن کی ایسی عمرِ رواں کو سلام ہو
جس سے عیاں ہو الفتِ سرکارِ ہر جہاں ﷺ
اس فکرِ ایسے لفظ و بیاں کو سلام ہو
رہتا ہے جس پہ درِ دروِ رسولِ پاک ﷺ
محمود میرا اپنی زباں کو سلام ہو

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السَّيْرِ إِلَى اللَّهِ

بے شک ولی کا آپ کو پیارا سلام ہو
 غامی کا بھی حضور ﷺ گوارا سلام ہو
 کرتا ہوں میں خدائے یہی ایک التجا
 محشر کے روز میرا سہارا سلام ہو
 قرآن کا علم پڑھ کے جو پڑھتے ہو تم درود
 آخر میں کیا نہیں ہے اشارۂ سلام ہو
 لے جائیں تم کو ہاتھ پکڑ کر بہشت میں
 یارو! اگر قبول تمھارا سلام ہو
 کیونکر نہ رشک سے ہمیں دیکھیں ملکِ جوئی
 مقبول بارگاہ ہمارا سلام ہو
 کیا بات اُس کے اوجِ مقدر کی دوستو!
 ٹیبہ میں جس کا پیش دوبارہ سلام ہو
 محبوبِ ربِّ ہر دو جہاں ﷺ کو بروزِ حشر
 نمودِ دیکھتے ہی مپکارا "سلام ہو!"

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السَّيْرِ إِلَى اللَّهِ

السلام اے منبعِ حق و صداقت ﷺ السلام
 فخرِ انساں اعتبارِ آدمیت ﷺ السلام
 کاشفِ اسرارِ توحید و رسالت ﷺ السلام
 نورِ حق اے مظہرِ انوارِ قدرت ﷺ السلام
 آپ کے بعد اب نبی کوئی نہ آئے گا کبھی
 السلام اے خاتمِ کارِ رسالت ﷺ السلام
 آپ ﷺ سے ان سب مقاماتِ علو کی عظمتیں
 لامکاں کی عرش کی کعبے کی زینت السلام
 آپ کے دم سے پھلی پھولی ہے کھیتی خُلق کی
 مزرعِ بے آب پر بارانِ رحمت! السلام
 یہ شبِ راسرا کی ہے آقا ﷺ خصوصیتِ بڑی
 آپ ﷺ نے فرمائی نبیوں کی امامت السلام
 خولجہ لولاک وجہِ عالمِ ایجاد آپ ﷺ
 آپ ﷺ کی خلقت سے ہے ہر شے کی خلقت۔ السلام!

کیوں نہ ہو عافیت و نعم میں سلامِ احقر
خدمتِ سرورِ عالم ﷺ میں سلامِ احقر
غیر ممکن تو نہیں ہے کہ جگہ پا جائے
اہلِ اخلاص کے دم دم میں سلامِ احقر
مدحِ آقا ﷺ کی کیاری میں نظر آتا ہے
گل ہے وہ گلشنِ عالم میں سلامِ احقر
بات ہے سرورِ عالم ﷺ کے نظر پڑنے کی
ہو گا مقبول کوئی دم میں سلامِ احقر
سر جھکائے جو کھڑا ہوں تو نبی ﷺ جانتے ہیں
جو ہے گردن کے ہر اک خم میں سلامِ احقر
ہیبتِ در کے تصور سے یہ لرزیدہ ہے
جو ہے اس دیدہٴ مہرِ خم میں سلامِ احقر
ہو گی محمودِ مدینے میں رسائی اس کی
آج ہے اس طرح دم خم میں سلامِ احقر

سلامِ احقر نبیِ برحق ﷺ پہ حق نشان پر
سلامِ احقر ہو خالقِ کل کے رازداں پر
کہ جو خدائے اُحد کے واحد مزاج داں ہیں
سلامِ احقر انھی حقیقت کے ترجمان پر
کہ جن کو اُس نے بنا کے بھیجا جہاں میں رحمت
سلامِ احقر حبیبِ خلاقِ ہر جہاں ﷺ پر
کہ جس سے دنیا تشریع کرتی رہے گی حاصل
سلامِ احقر حضور ﷺ کے فیضِ جاوداں پر
کہ جس جگہ حاضری کی خواہش ہے سب کے دل میں
سلامِ احقر نبیِ اکرم ﷺ کے آستان پر
کہ میرے آقا ﷺ ہیں جس جگہ پر قیام فرما
سلامِ احقر سوائے شہرِ نبی ﷺ کہاں پر
کہ جان لینا یا جان دینا ہے کھیل اُس کا
سلامِ احقر نبی ﷺ کی حرمت کے پاساں پر

مَثَلِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

مری حیات کو مل جائے گا بقا کا سلام
قبول ہو جو کبھی قلبِ بتا کا سلام
کرمِ خدا کا بنے سائباں تو ہوتا ہے
رسا بخدمتِ سرکارِ دین ﷺ گدا کا سلام
سلامِ ما و شما کی انھیں ضرورت کیا
جنہیں پہنچتا ہے ہر وقت کبریا کا سلام
عموما اُن کو بلا واسطہ پہنچتا تھا
کبھی کبھی کُلک لاتا رہا خدا کا سلام
جو طالحین بقولِ نبی ﷺ، نبی ﷺ کے ہیں
تو اُن کو کیوں نہ ہو اربابِ رافقا کا سلام
وفا ہے یہ کہ ہم احکام پر چلیں اُن کے
پندر خاطرِ سرکارِ ﷺ ہے وفا کا سلام
پہنچ کے پیش ہوا پا گیا قبولیت
درِ حضور ﷺ پہ محمود ہے نوا کا سلام

مَثَلِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

روزِ عہد جو تھا اُن ﷺ کو انبیاء کا سلام
وہی تھا اصل میں اللہ کی رضا کا سلام
یہ روزِ مژدہ کی باتیں ہیں انکشاف نہیں
نبی پاک ﷺ کو ملتا ہے کبریا کا سلام
جوابِ طیبہ میں دوں اور شکریہ بھی کہوں
کبھی ملے جو وہاں پر مجھے قضا کا سلام
سلامِ معصیتِ کاراں قبول ہے بے شک
قبول ہو کہ نہ ہو درپہ پارسا کا سلام
اُسی کے ساتھ مرا بھی سلام جاتا تھا
قبول آپ ﷺ جو کرتے رہے صبا کا سلام
ہدیہ پیش ہے پیشِ حضور ﷺ شعروں کا
ہر اک ردیف کا ہر ایک قافیہ کا سلام
سرِ رشید کی عظمت کا کیا ٹھکانا ہے
ملا مدینے کے ذراتِ خوشنما کا سلام

یہ ہے جو میری حسرت بیدار کا سلام
سرکار ﷺ جانتے ہیں کہ ہے بیدار کا سلام
آنکھوں پہ بہارِ حسرت رسوں ﷺ
آبرار کا درود ہے اخیار کا سلام
اس رات پہنچا رب سے نبی ﷺ کو عظیم میں
"اسرا" میں جو نہاں تھے اُن اسرار کا سلام
کہتا ہوں بعد مدحت سرکار ﷺ شکر یہ
کرتا ہوں پہلے رخصتِ اظہار کا سلام
تعداد میں ہیں بانوئے نعتیں سلام کی
رکھتا ہے خوب نسبتیں اشعار کا سلام
ہوتا ہے پیشِ سید و سردارِ کائنات ﷺ
طیبہ پہنچتے ہی دلِ سرشار کا سلام
محمود ہے فردوسی سرکار ﷺ کو پسند
زیرِ نظر ہے عجز کے اقرار کا سلام

آقا ﷺ کو میری حسرتِ اظہار کا سلام
افکار کا درود ہو اشعار کا سلام
رب کا سلام صبح و مساء ہے حضور ﷺ کو
ہر وقت رب کو احمد مختار ﷺ کا سلام
کرتا ہوں پیشِ روزِ بدرگاہِ مصطفیٰ ﷺ
دل کی زبان کا لبِ گفتار کا سلام
محبوب ﷺ جا رہے تھے جو وصلِ حبیب کو
اس چال کو تھا تیزیِ رفتار کا سلام
جو کہ رہا ہوں اس میں ہیں کجِ منجِ بیابان
لاؤں کہاں سے آپ ﷺ کے معیار کا سلام
جب تک نہ ہو حضوریِ آقا ﷺ کی کیفیت
فی الواقعہ ہے بے طرح بیکار کا سلام
آجائے کاش سرورِ حق ﷺ کی نگاہ میں
محمود میرے دیدہ بیدار کا سلام

مکمل قرآن مجید

آقا ﷺ کی بارگاہ میں اشعار کا سلام
جذبہ دل و نظر لب اظہار کا سلام
عسیاں شعار کی بھی عقیدت قبول ہو
آقا ﷺ قبول ہے اے ابرار کا سلام
دن رات اپنے آقا و مولا ﷺ کو پیش ہے
خورشید و ماہ ثابت و سیار کا سلام
مصروف اس میں سالک و مجذوب سب ہوئے
بے خود کا بھی سلام ہے ہشیار کا سلام
تقیل حکم بھی رہے مدح نبی ﷺ کے ساتھ
افکار کا سلام ہو کردار کا سلام
یوں ہے مرا سلام پذیرا جناب میں
آیا مجھے جواب میں سرکار ﷺ کا سلام
محمود سوچ! تیری تو قسمت سنو گئی
مقبول ہو گیا اگر اک بار کا سلام

مکمل قرآن مجید

آقا و مولا ﷺ کو سب مدحت سراؤں کا سلام
عاصیوں کا، عامیوں کا، پارساؤں کا سلام
سرور و سرکار ہر عالم ﷺ کے سب آثار کو
قدرتِ کامل کے سارے آشناؤں کا سلام
جب برآمد گوہر ملکوت آنکھوں سے ہوا
پایا رحمت اور سکینت کی گھٹاؤں کا سلام
لے کے آیا، دیکھ لو اُطافِ را کیفیتیں
اُن کی چوکت پر غلاموں کی صداؤں کا سلام
جو نہ پڑھتے تھے درودِ پاک پائیں گے سزا
جب ملے گا ہم کو محشر میں جزاؤں کا سلام
دیکھ مقبولِ خدا و مصطفیٰ ﷺ کیا ہوا
پیش ”محرابِ تہجد“ جہتِ ساؤں کا سلام
لے گئی محمودِ مغرب کی طرف جاتی ہوا
خاکِ طیبہ کو محبت کا، وفاؤں کا سلام

در حقیقت 'مذنبوں' عصیاں شعاروں کا سلام
 ہے نبی ﷺ کو درگزر کے خواستگاروں کا سلام
 بے بضاعت بے عمل لوگوں پہ بھی نظرِ کرم !
 ہو قبول آقا ﷺ اگر طاعت گزاروں کا سلام
 دُورِ لاہور سے شہرِ پیہر ﷺ کو چلا
 بے بسوں بے اختیاروں سوگواروں کا سلام
 بارگاہِ شافعِ عصیاں شعاراں ﷺ تک گیا
 اپنے کردار و عمل پر شرمساروں کا سلام
 از رو اُمت نوازی از رو لطف و کرم
 لیجئے سرکارِ دالا ﷺ بے قراروں کا سلام
 ابرِ رحمت آئے گا طیبہ نے کر دے گا نہال
 پائے گا مقبولیت جب اشکباروں کا سلام
 اُس کی شادابی سے ہیں محمود سب شادابیاں
 گنبدِ اخضر کو دُنیا کی بہاروں کا سلام

لیجئے مقبول محمودِ کُنن در کا سلام
 باہر آیا ہے مرے سرکار ﷺ اندر کا سلام
 ہر طرف سے ہیں حصارِ عافیت میں آ گیا
 جب بھی تھا ہے حبیبِ ربِّ اکبر ﷺ کا سلام
 آقا و مولا ﷺ کو ساری کائناتوں کا درود
 اور ہو شہرِ نبی ﷺ کو ہفت کشور کا سلام
 یارِ طیبہ کی اگر دل پر پر افشانی ہوئی
 چھوٹ نکلا آنکھ کے ہر ایک گوہر کا سلام
 روز و شب پاتے ہیں زائرِ مصطفیٰ ﷺ کے شہر میں
 ماہِ انور کا درود اور شاہِ خاور کا سلام
 پیاس مجھ کو کیوں لگے گی حشر کے بنگام میں
 لب پہ جب ہو گا قسیمِ آبِ کوثر ﷺ کا سلام
 میرے آقا ﷺ اس پہ راکِ نظرِ کرم فرمائیے
 لیجئے محمودِ احقرِ پدرِ اختر کا سلام

مشاعر و اشعار

پیش حضور ﷺ ہے میرے احوال کا سلام
تفصیل عرضداشت کے راجحانہ کا سلام
میرے حضور ﷺ کو سر گنبد قبول ہو
سارے جہاں کی شوکت و اجال کا سلام
پیغامِ عید لا رہا ہے سب کے واسطے
آقا حضور ﷺ کو میرے شوال کا سلام
بیکس پناہ میرے نبی ﷺ کی ہے بارگاہ
جس میں ہے پیش میرے مہ و سال کا سلام
محبوبِ کبریا ﷺ سر میزاں کھڑے ہوئے
سُن لیں گے میرے نامہ اعمال کا سلام
اس باب میں ہے فکر و عمل کی یگانگت
جو قال کا سلام ہے وہ حال کا سلام
محمود کو ہیں یاد سب ناکردہ کاریاں
آقا حضور ﷺ لیجے بد اعمال کا سلام

مشاعر و اشعار

سرکار ﷺ لیجے بندہ بے دام کا سلام
جو ہے صبح دم کا سرِ شام کا سلام
طیبہ کو کیا مردِ زمانہ سے ہو خطر
ملتا ہے اس کو گردشِ ایام کا سلام
کرتا ہوں پیش شعر کی ذالی کی شکل میں
تسلیم سب کو ہے کہ یہ ہے کام کا سلام
تم دیکھنا کہ خدمتِ آقا ﷺ میں پیش ہے
ہنگامِ روزِ حشر سب اقوام کا سلام
دل سے سلامِ دل سے درودِ رسول ﷺ ہو
کیا فائدہ جو پیش کرو نام کا سلام
زیرِ نظر کتاب میں ہیئتِ غزل کی ہے
لیکن ہے اس میں بانوئے اقسام کا سلام
محمود دست بستہ کھڑا ہے بمعِ عیال
آقا حضور ﷺ لیجے خدام کا سلام

سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے کارِ رسالت پر
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی ختمِ نبوت پر
یا حسینِ رحمتِ عالمین جو ہوئی قائم
سلام اللہ کے محبوبِ ارم ﷺ کی حکومت پر
بوقتِ رویتِ باری نہ ان کی آنکھ تک جھپکی
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے حُسنِ بصارت پر
جہاں میں روشنی ہر چار باب جس سے پھیلی ہے
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے نُورِ شریعت پر
جو نہیں سیراب جس سے کائناتیں ساری خالق کی
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی بارانِ رحمت پر
برائت جس سے ہو گی معصیتِ کاروں کی محشر میں
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی برحق شفاعت پر
کی کا جس میں عَلم اللہ نے محمود فرمایا
سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے شوقِ عبادت پر

محمود ہے جو خواہش چادرِ سلام کر
جا کر بروئے گنبدِ اخضر سلام کر
آقا ﷺ کی رحمتوں کی تجھے ہے طلب اگر
ہر پل درود بھیج تو اُن پر سلام کر
خواہش جو ہے کہ روزِ قیامت ہو رُستگار
دل کے عُمن سے تو انھیں اکثر سلام کر
ہونٹوں سے پڑھ درود تو اُن کی جناب میں
دل سے بروئے شافعِ مبشر ﷺ سلام کر
جاری رکھا یہ عَلمِ خدائے کریم نے
طیبہ کو تو بھی چرخِ مددِ سلام کر
قدّین اور مواجِبہ پہ ہو درود خواں
بابِ السلام پر تو مکرر سلام کر
گنبد کو دیکھتے ہی تو محمود پڑھ درود
مینار دیکھ کر سرِ منظر سلام کر

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السَّلَامِ

کرنے چلا ہوں آپ ﷺ کے دربار پر سلام
اور یہ ہے میرے قلب کے راسخ پر سلام
واضح ہو جن سے عظمتِ آقائے کائنات ﷺ
ایسے سبھی نتائج انکار پر سلام
اسلامیانِ دہر ہوئے جس سے مستنیر
شہرِ نبی ﷺ کے چشمہٴ انوار پر سلام
منج ہو جو مدحِ نبی کریم ﷺ پر
اہلِ سخن کی حسرتِ اظہار پر سلام
سایہٴ فلقن نہ کیسے رہے فضلِ کبریا
جس وقت میں کروں درِ سرکار ﷺ پر سلام
گھر بار میرا جس کے کرم سے ہے مستفید
محبوبِ کردگار ﷺ کے گھر بار پر سلام
محمود جا رہا ہوں نبی ﷺ کے دیار کو
اُس سرزمینِ معرفتِ آثار پر سلام!

مُتَلَاذِمٌ عَلَى السَّلَامِ

قسمت سے ہیں گئے ہونے جو ہم سلام پر
پایا ہے ہم نے ذوقِ منظم سلام پر
آئی ہے جو درود کے بارے میں دوستو!
آیہ نہیں ذرا بھی وہ مُسبب سلام پر
ہر کائنات کے لیے رحمت میں جب نبی ﷺ
دیکھو گئے ہوئے سبھی عالم سلام پر
آ کر رہیں گے اُمّتِ محبوبِ پاک ﷺ میں
ایسے گئے ہیں تیسری مریم سلام پر
طیبہ سے ابرِ رحمتِ سرکار ﷺ چل پڑے
تیار ہو جو دیدہٴ پرِ نعم سلام پر
جب ”سَلِّمُوا“ کا حکم خدا نے مجھے دیا
ماں میں کس طرح سے ہوں کم کم سلام پر
محمود سامنے تو ہیں بہتری نیکیاں
کرتا نہیں کسی کو مُقدم سلام پر

یاور درود ہے رمزا یاور سلام بھی
کیسے نہ ہو درود بھی لب پر سلام بھی
آنکھیں لٹا رہی ہیں اگر گوہر صلوة
سرکار ﷺ! کہ رہا ہے جھکا سر سلام بھی
ظاہر ارادتیں ہیں جہاں نعت پاک سے
میری عقیدتوں کا ہے مظہر سلام بھی
ادنیٰ سا ایک معجزہ یہ تھا حضور ﷺ کا
مٹھی میں پڑھ رہے تھے جو کنکر سلام بھی
ہو حاضری تری جو دیار حبیب ﷺ میں
عجز و فروتنی سے وہاں کر سلام بھی
آبادیاں جو مومنوں کی ہیں وہاں پہ ہے
گھر گھر درود پاک بھی گھر گھر سلام بھی
محمود دل ہی پڑھتا نہیں ہے فقط درود
کہتے ہیں لب حضور ﷺ کو اکثر سلام بھی

ان کو ہو میرے دل کا ' زباں کا سلام بھی
ملتا ہے جن کو ربّ جہاں کا سلام بھی
دربار شاہِ ہر دوسرا ﷺ تک رسا ہوا
قرطاس کا، قلم کا، بیاں کا سلام بھی
دل ان کی یاد میں ہو گمن چشم زرفشاں
یوں ہو محبتوں کے بیاں کا سلام بھی
بچے درود لازمان و لامکاں کے ساتھ
شاہِ زماں ﷺ کو دور زماں کا سلام بھی
ان ص کے بغیر کوئی عبادت نہیں قبول
ان ص کو نماز کا بھی ازاں کا سلام بھی
مختص رہا، قسم بخدا، آپ ﷺ کے لیے
دل کا درود پاک زباں کا سلام بھی
شرف قبول پائے گا لوگو نبی ﷺ کے ہاں
محمود جیسے بچے ہاں کا سلام بھی

قرآن پاک کی ہُوئی تاکید بھی سلام
خلاق کائنات کی تقلید بھی سلام
نورِ حضورِ سرورِ عالم ﷺ کو دیکھ کر
کہتے ہیں مابتاب اور خورشید بھی سلام
اس کی قبولیت میں ہے شُبہ بھی ناروا
وہ اس طرح کہ رب کی ہے تائید بھی سلام
ہے حُضُودِ آخِرِ اپنی سلام ہی
اور ہے گزارشات کی تمہید بھی سلام
شَقُّ اَقَم کا واقعہ بھی ہے درود خواں
وہ کر رہی ہے رَحْمَتِ خورشید بھی سلام
آقا ﷺ کے در پہ کیوں نہ رہیں ہم سلام گو
آخر کو بخششوں کی ہے اُمید بھی سلام
محمود یہ ہے مَوْجِعِ الفت لی بھی دلیل
ویسے عقیدتوں کی ہے تحدید بھی سلام

در پہ آقا ﷺ کے کھڑی ہے آگہی بہر سلام
دیکھ ران چمکت پہ ہر پل روشنی بہر سلام
یہ اَفَاوَت بے سَوْت و شُفْلُو نے باب میں
لب تو ہیں بہر درود اور خامشی بہر سلام
پاکیں آقا ﷺ کی نگاہوں میں پذیرائی کی لو
اس تمنا میں ہیں آنکھیں شبنمی بہر سلام
اشرف المخلوق ہونے کا یہی ہے فائدہ
چاہے جب آئے مدینہ آدمی بہر سلام
آنکھ میں اشکِ ندامت لب پہ نصرت کی طلب
دست بستہ ہیں کھڑے سب اُمتی بہر سلام
اک رفیقِ محترم کے ساتھ کُنبد کی طرف
میں نے دیکھی چاند کی وارفتگی بہر سلام
دیکھ لیں سرکارِ والا ﷺ آپ کے قد میں
سب سے پیچھے ہے کھڑا محمود بھی بہر سلام

حق شناس و حق نما و حق بیاں میرا سلام
 ہو قبولِ سیر ہر دو جہاں میرا سلام
 سائرِ افلاک و عرش و لامکاں میرا سلام
 داستانِ عجز کرتا ہے بیاں میرا سلام
 بارگاہِ مصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہے رسا
 بے نیازِ شہیدِ دہم و گماں میرا سلام
 آخری سانسوں میں بھی مشکل نہ آئے گی مجھے
 بھیجتی رہتی ہے جب عمر رواں میرا سلام
 دست بستہ بھی ہوں لیکن رُوح بستہ بھی تو ہوں
 میرے ہر انداز سے ہو گا عیاں میرا سلام
 دل ہی دل میں جب پہنچتا ہے درِ سرکار میرا سلام
 کس لیے رکھے تمنائے بیاں میرا سلام
 مائلِ الطاف ہو محمود پر حُسنِ ازل
 عشق کے جذبوں میں لائے گرمیاں میرا سلام

میرے سرکارِ عالی صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو میرا سلام
 آپؐ کی بے مثالی کو میرا سلام
 جس کی بنیاد تھی عشقِ خیرِ الوری صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 ذوق و شوقِ بلائی کو میرا سلام
 رگِ درِ روضہ ہیں تنویرِ افروزیں
 اس فضا دیکھی بھالی کو میرا سلام
 جس نے راشدا کی شبِ پاسِ بلوا لیا
 اُفتِ ذوالجلالی کو میرا سلام
 دوستِ آقا صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تذکار میں مست ہیں
 ایسی شیریں مقامی کو میرا سلام
 طیبہ جاتا ہوں لرزیدہ قدموں سے میں
 اپنی اس انفعالی کو میرا سلام
 اُنؐ کے گنبد پہ محمود میرا درود
 اُنؐ کے روضے کی جالی کو میرا سلام

مَنَاجِرُ رَحْمَةِ الرَّحْمَنِ ﷺ

فخر کُل کو دھر موجودات ﷺ کو میرا سلام
میرے آقا مُصطفیٰ ﷺ کی ذات کو میرا سلام
جو خدائے پاک کے احکام کی تشریح ہیں
سید و سرور ﷺ کے ارشادات کو میرا سلام
دستِ کردار و عمل سے اور لبِ اخلاص سے
آقا و مولا ﷺ کی تعلیمات کو میرا سلام
جن میں ملتی ہے مدحِ پاکِ محبوبِ خدا ﷺ
مُصحفِ خالق کے سب صفحات کو میرا سلام
عظمتیں ساری مرے رب نے عطا کر دیں انھیں
یوں پیہرِ ﷺ کو ملے درجات کو میرا سلام
رستگاری کا سبب ان کا تَتَبُّع ہی تو ہے
سرورِ کونین ﷺ کی عبادت کو میرا سلام
چہرہٴ مَنُورِ خاکی جن سے روشن ہو گیا
خاکِ طیبہ کے حسین ذرات کو میرا سلام

مَنَاجِرُ رَحْمَةِ الرَّحْمَنِ ﷺ

غیر آقا ﷺ کی نفی کی بات کو میرا سلام
سرورِ کونین ﷺ کے اثبات کو میرا سلام
رب جو ظاہر ہو گیا اُن پر تو پوشیدہ ہے کیا
کیوں نہ پہنچے اُن کی معلومات کو میرا سلام
جس میں ذکرِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوتا رہے
ایسے دن کو اور ایسی رات کو میرا سلام
جس سے حاصل ہو گئی ہم کو نبی ﷺ کی ذاتِ پاک
جود و بذلِ رب کی اُس بہتات کو میرا سلام
ہیں احادیثِ نبی ﷺ میں اس کی تفصیلات بھی
اس طرح قرآن کی تشریحات کو میرا سلام
جن سے آقا ﷺ کی غلامی ہو گئی ہے مُستند
نامِ یواوَل کے اُن جہدات کو میرا سلام
باعث اس کا ہے رشید آقا ﷺ کی نُورِ شہودی فِیض
آلِ محبوبِ خدا عبادت کو میرا سلام

جَبِیْب صَبَاحِ آرزو کے چاک کو سلام
 شہرِ نبی ﷺ سے آئی ہوئی ڈاک کو سلام
 ذکرِ رسولِ پاک ﷺ کا جس پر اثر ہوا
 اُس خوش نصیب دیدہ نمناک کو سلام
 کرتی ہے ہر بلندیء عالم بصدقِ دل
 راہِ حجاز کے خس و خاشاک کو سلام
 جس سے رسائی میری ہوئی ہے درود تک
 تحمیل و فکر و فہم کو رادراک کو سلام
 گر ہے یہی سب رمزی طیبہ رسائی کا
 میری طرف سے گردشِ افلاک کو سلام
 ماتھا جو میرا اس کے سبب تابناک ہے
 شہرِ رسولِ محترم ﷺ کی خاک کو سلام
 محمود ہے کروا انھیں اللہ کا درود
 کرتے ہیں قدسی خواجہ لولاک کو سلام

دنیا کے سب سے اونچے مقامات کو سلام
 شہرِ نبی ﷺ کو اس کے مضافات کو سلام
 ہر سال جس نے مجھ کو مدینے رسائی دی
 لطف و عطاء حق کی نہایت کو سلام
 جن سے ہیں تابناکیاں چہروں کی نورِ زا
 ارضِ حجازِ پاک کے ذرات کو سلام
 میخ ہوئے جو بزل و عنایات و جود پر
 طیبہ سے ملنے والے اشارات کو سلام
 جس میں ہماری بخششوں کی بات ہو گئی
 رتبہ جہاں سے اُن ﷺ کی ملاقات کو سلام
 جو ہیں حصارِ رحمتِ رب میں شبانہ روز
 شہرِ رسولِ پاک ﷺ کے دن رات کو سلام
 محمود کیوں نہ تا بہ دم واپس کروں
 آقائے دو جہاں ﷺ کی عنایت کو سلام

کرتے نہ کیسے ہر اک مدح خواں نبی ﷺ کو سلام
 وہ رزق دہی ہے صفِ ثنویں نبی ﷺ کو سلام
 تمہارا دل بھی نبی ﷺ پر درود پڑھتا ہے
 جو کہ رہی ہے ہماری زباں نبی ﷺ کو سلام
 ملک تمام سرِ حشر مجھ کو دیکھیں گے
 لبوں سے نکلے گا جب ناگہاں نبی ﷺ کو سلام
 مدینے جا کے ہو پیشِ مُوِاجِہ حاضر!
 جہاں پہ کرتا ہے سارا جہاں نبی ﷺ کو سلام
 بغیر اس کئے نمازیں کہاں مکمل ہوں
 نہ کیسے قعدہ کے ہو درمیاں نبی ﷺ کو سلام
 قبول کیوں نہ کرے جنتِ البقیع مجھے
 جو کر رہی ہے یہ عمر رواں نبی ﷺ کو سلام
 حضورِ پاک ﷺ تو محمودِ رد نہیں کرتے
 یہاں کرو کہ کرو تم وہاں نبی ﷺ کو سلام

مقبول پالقیں جو ہوا ہے سلامِ عجز
 جذبات کا امیں جو ہوا ہے سلامِ عجز
 رقصندہ ہو گئی ہیں حضوری کی خواہشیں
 اک وجد آفریں جو ہوا ہے سلامِ عجز
 منظور کیوں نہ ہوتا درودِ خطا شعار
 صلوات کا مُعین جو ہوا ہے سلامِ عجز
 مقبولیت کی اُس کو سُنْدِ مصطفیٰ ﷺ نے دی
 لب سے ادا کہیں جو ہوا ہے سلامِ عجز
 میرے لبوں پہ کر کے سفرِ طیبہ آ کیا
 اک رہرو حسین جو ہوا ہے سلامِ عجز
 سُنتے ہیں سب اُسے جو ہوا زینتِ زباں
 اور قلب میں مکیں جو ہوا ہے سلامِ عجز؟
 محمود کو جواب ملا صورتِ کرم
 قدیم کے قریں جو ہوا ہے سلامِ عجز

مدینے میں ہر سال کہتا ہے جا کر
کوئی چچ کارہ سلام محبت
ہمرا فن درود رسول خدا ﷺ ہے
ہمرا استعارہ سلام محبت
جو ہم نام لیوا ہیں محبوب حق ﷺ کے
تو اپنا راجارہ سلام محبت
کرم ہو تو مقبول فرمائیں آقا ﷺ
ہمارا تمھارا سلام محبت
ہوا پیش آقا ﷺ کی خدمت میں جب سے
ہوا جاں سے پیارا سلام محبت
جو گرنے لگے حشر میں حکم سن کر
تو دے گا سہارا سلام محبت
جو محمود فرمائیں سرکارِ والا ﷺ
کہوں میں دوبارہ سلام محبت

استجاب جناب نبی ﷺ کا نشان
وجہ شان سلام محبت ہوا
ہو گیا جو رسا در پہ سرکار ﷺ کے
آسمان سلام محبت ہوا
جو وظیفہ درود پیہر ﷺ کا ہے
رازدان سلام محبت ہوا
بھا گیا بے نشان ذاتِ خلاق کو
جو نشان سلام محبت ہوا
شاعر خوش بیاں جو بھی ہے نعت گو
مدح خوان سلام محبت ہوا
یہ 'روانہ مدینے کو قرطاس پر
کاروان سلام محبت ہوا
لب سے محمود کے دوستو دیکھو لو
کیا بیان سلام محبت ہوا

مُتَلَامِ رَحْمَتِ الرَّحْمٰنِ

دیکھ کر آقا ﷺ پہ وحدت کے ترانوں میں سلام
کوئی پایا ہے ہم نے سب جہانوں میں سلام
خدمتِ آقا ﷺ میں ہو کر پیشِ شہتِ یاب ہے
سب زمانوں، ازمانوں، لامکانوں میں سلام
سید ہر رُاس و جاں ﷺ کے واسطے پایا گیا
بے نشانِ خلاق نے سارے نشانوں میں سلام
تیسرا کوئی نہ تھا معراج میں جو دیکھتا
س طرح کا تھا خدا کا دو کمانوں میں سلام
جب بھی پہنچے ہیں دیارِ طیبہ اقدس میں ہم
جاگزیں دیکھا ہے لوگوں کی زبانوں میں سلام
جو ہے مخلوقِ خدائے مژو جل پڑھتی ہے وہ
سب زمینوں اور سارے آسمانوں میں سلام
حدتِ بخش کہاں محمود - ہوتا ہے جہاں
سایانوں میں اور سایانوں میں سلام

مُتَلَامِ رَحْمَتِ الرَّحْمٰنِ

پیش ہوں تو میرے دلمانِ وفا میں ہو سلام
بارگاہِ مُصطفیٰ صَلَّی عَلَیْہِ میں ہو سلام
لیں سلام آقا ﷺ، دُعا کو کبریا کر لے قبول
اس طرح سے صورتِ دستِ دعا میں ہو سلام
خدمتِ سرکارِ ہر عالم ﷺ میں جو ہو التجا
ابتدا میں اور اُس کی انتہا میں ہو سلام
آؤ درِ یوزہ گری کے واسطے طیبہ چلیں
یاد رکھنا ہر صدائے ہر گدا میں ہو سلام
خانہ کعبہ کو جاؤ تو کرو رب کی ثنا
اور دربارِ حبیبِ کبریا ﷺ میں ہو سلام
ٹھیک ہے آوازِ طیبہ تک پہنچ سکتی نہیں
اور اگر میری نوائے نارسا میں ہو سلام؟
حاجتیں محمود ہو جائیں گی پوری یہ تو ہو
پیش تیرا مرکزِ بذل و سخا میں ہو سلام

مَدْحِ رَسُوْلِ مَعْمُوْمٍ

سلام آپ پر یا رسولِ مَعْمُوْمٍ ﷺ
 سلام آپ پر ربِّ اکرم کے محرم ﷺ
 سلام آپ پر جبرِ تخلیقِ عالم ﷺ
 سلام آپ پر باعثِ عزِّ آدم ﷺ
 سلام آپ ﷺ پر آپ کی عظمتوں کا
 اڑایا خدا نے سرِ عرش پر چم
 سلام آپ ﷺ پر خلوتِ لامکاں میں
 خدا نے رکھا آپ کا خیر مقدم
 سلام آپ ﷺ پر آپ کے در پہ آنکھیں
 نہچھادر کریں گی عقیدت کی شبنم
 سلام آپ ﷺ پر حشر تک آپ کی ہیں
 تولاؤں پر عنایتِ پیہم
 سلام آپ ﷺ پر آپ فرمائیے گا
 نہ راہِ کرم اپنی امتِ منظم

مَدْحِ رَسُوْلِ مَعْمُوْمٍ

باعثِ وفِّ آدم ﷺ سلام آپ پر
 میرے سرکارِ بر دم سلام آپ پر
 زندگی تک ہے مرہونِ لطفِ آپ کی
 بھیجے کس طرح کم سلام آپ پر
 سُرخرو حشر کے روز ہوتا اگر
 بھیجتی چشمِ پرہم سلام آپ پر
 خالق ہر دو عالم کا ہر دم رہا
 مالکِ ہر دو عالم ﷺ! سلام آپ پر
 ہو درود آپ پر یا حبیبِ خدا ﷺ
 ہو نبیِّ مکرم ﷺ! سلام آپ پر
 ہم کو اپنی خبر بھی نہیں ہے کوئی
 آپ ﷺ ہیں رب کے محرم سلام آپ پر
 آتا رہتا ہے محمودِ صبح و مسا
 ربِّ اکرم کا پیہم سلام آپ ﷺ پر

ہے آیتِ درود ہی آیتِ سلام کی
اس سے سمجھ میں آ گئی حکمتِ سلام کی
یا رب! تو میرے دل میں وہی صیغہ ڈال دے
آقا ﷺ کو جو پسند ہو صورتِ سلام کی
محسوس کر رہا ہوں عنایات کا سبب
آقا ﷺ کرم نما ہیں بدولتِ سلام کی
ہو گی سلامتی کی طلب جب شدید تر
اُس دن گھلے گی سب پہ حقیقتِ سلام کی
میں پہنچوں سر خمیدہ دیارِ رسول ﷺ تک
آقا حضور ﷺ دیں جو اجازتِ سلام کی
ہوتا ہے میرا دل جو نئی آمادہٗ صلوة
اُس وقت باندھتا ہوں میں نیتِ سلام کی
محمود یہ اثر ہے نگاہِ حضور ﷺ کا
حاصل جو ہو رہی ہے سعادتِ سلام کی

خواہش میں تھے درے جدِ امجد سلام کی
یوں میری روح بھی ہے مُمَوِّد سلام کی
آتا رہا درود تو جب بھی حضور ﷺ پر
رب کی طرف سے اب بھی ہے آمدِ سلام کی
جھک جاؤ سرزمینِ مدینہ کو دیکھ کر
طرزیں سکھائے چرخِ زبرجدِ سلام کی
اتنا ہے لازمی ہو گُلِ سَرَسَبَدِ درود
ڈالی نبی ﷺ کریں نہ کبھی ردِ سلام کی
گر ہو سکے تو اس کا ہمہ وقت شغل ہو
رکھی نہیں خدا نے کوئی حدِ سلام کی
کرواؤ تم بھی اس میں رُپاڑتِ بہت سا مال
جو مُخلد کے حساب میں ہے مدِ سلام کی
محمود دستِ بستہ رہے سُرودِ کھڑا
دے دیں اجازت اس کو جو احمد ﷺ سلام کی

کہتا اُنھوں گا حشر میں "حاضر سلام ہے"
 دیکھیں گے لوگ بر لبِ شاعر سلام ہے
 ہے رحمتِ حضور ﷺ سے قائم سلامتی
 اس طرح وجہِ نظمِ دوبار سلام ہے
 عصیاں شعارِ معصیت کارو! نہ غم کرو
 خوشخبری ہے درودِ مُبَشِّر سلام ہے
 لوگو! بغور سورۃِ احزاب کو پڑھو
 جیسے درودِ ویسے ہی صادر سلام ہے
 حکمِ خدا کے زیرِ اثر میرے شعر میں
 کافی درودِ پاک تو وافر سلام ہے
 جِنِّ السطور اس میں ہیں درخواستیں بڑی
 آقا ﷺ کے در پہ یہ جو بظاہر سلام ہے
 ذکرِ درود آج تک کرتا رہا ہوں میں
 محمود آج بر لبِ ذاکر سلام ہے

کہے نبی ﷺ کو اگر لَمْ یَزَلْ "سلامُ علیک"
 نہ کیوں ہو دوستو میرا عمل "سلامُ علیک"
 اسی کو سن کے پیہرِ کرم نما ہوں گے
 تمام عُقدوں کا ہے ایک حل "سلامُ علیک"
 یہی تو رستہ ہے محشر میں رستگاری کا
 کہیں گی آپ ﷺ کو ساری رملِ سلامُ علیک
 مزا تو آئے گا جب سارے کہ رہے ہوں گے
 نبیؐ پاک ﷺ کو محشر میں کل سلامُ علیک
 نبی ﷺ نے دامنِ رحمت میں لے لیا مجھ کو
 گیا زباں سے جو میری نکل "سلامُ علیک"
 حضور ﷺ آپ کے ابو کے اک اشارے سے
 سپید تھی ہری فردِ عملِ سلامُ علیک!
 پہنچ گیا ہوں میں محمودِ اس نتیجے پر
 کہ ہے عبادتوں کا ماحصل "سلامُ علیک"

منزلہ درجہ رسول اللہ

منظوم سلام الفت یا منشور سلام الفت ہے
 ہر ریب سے نامظوری کے تو دور سلام الفت ہے
 آقا ﷺ سے محبت کی باتیں ہیں نقش بیاں کے پردے پر
 اور مصحفِ دل پر بھی میرے مسطور سلام الفت ہے
 زندہ ہیں اگر تو صرفِ نظر اس مقصد سے ممکن ہی نہیں
 خدامِ در سرکار ﷺ کا جب منشور سلام الفت ہے
 منظورِ ظہورِ احسن ہے اس کا جو زبانِ خامہ کو
 تو پیرہنِ احساس میں بھی مستور سلام الفت ہے
 میدانِ قیامت میں جا کر اعمال کو میزاں پر پا کر
 پاؤ گے کہ چشمِ رحمت کو منظور سلام الفت ہے
 ممکن ہے ضرورت ہی نہ پڑے کچھ مجھ سے لحد میں پرسش کی
 پہلے سے فرشتوں میں میرا مشہور سلام الفت ہے
 محمود پذیرائی کا شرف دے دیں گے رسولِ پاک ﷺ اسے
 جذباتِ دلی سے جب تیرا معبود سلام الفت ہے

منزلہ درجہ رسول اللہ

ہر صبح و مسافر و درود و سلام
 دل کا ہے فیصلہ درود و سلام
 لطف کی انتہا کرم اُن کا
 عشق کی ابتدا درود و سلام
 ہر الم ہو فرار پر مائل
 پیش کر تو ذرا درود و سلام
 فضلِ خالق سے میرے ہونٹوں پر
 ہو گا ہے اور تھا درود و سلام
 سب فرشتوں نے میرا ساتھ دیا
 حشر میں جب پڑھا درود و سلام
 دفترِ معصیت جو پیش ہوا
 میں نے بھی کہ دیا درود و سلام
 رتبہ دیکھو رشید آقا ﷺ کا
 خود خدا نے پڑھا درود و سلام

کروں گا میں بعد اصرار دست بستہ سلام
حضورِ کبیر ابرار ﷺ دست بستہ سلام
کوئی بھی پل نہیں ہوتا کہ جب نہیں کرتا
مرے خیال کا رہوار دست بستہ سلام
صبا کے ہاتھ یں بھجوا رہا ہوں طیبہ کو
مدیح پاک سے سرشار دست بستہ سلام
جھکا کے سر کو بہ پیشِ نبی ﷺ درود پڑھوں
اُتار کر کروں دستار دست بستہ سلام
کرم کے واسطے کہتا ہوں نعت کرتا ہوں
برائے دولت دیدار دست بستہ سلام
پکڑ کے ہاتھ مجھے لے چلیں گے جنت کو
قبول ہو گا جو اک بار دست بستہ سلام
حضورِ پاک ﷺ کو محمود روز کہتا ہے
ہر ایک واقفِ اسرار دست بستہ سلام

محبوبِ کبریا ﷺ تک میرا سلام پہنچے
رحمت کی انتہا تک میرا سلام پہنچے
مجھ کو جہاں سے ہوتی ہے دستیاب ہر شے
اُس مخزنِ سخا تک میرا سلام پہنچے
قسمت کی لوح پر ہو تحریرِ روشنی کی
انوارِ کبریا تک میرا سلام پہنچے
جس کا ہے ہر تعلق خوشنودیٰ نبی ﷺ سے
اللہ کی رضا تک میرا سلام پہنچے
سرِ عرش و لامکاں کی میں بات کر رہا ہوں
آقا ﷺ کی خاکِ پا تک میرا سلام پہنچے
آوازِ میری جائے نرمی سے رقص کرتی
یوں شہرِ مصطفیٰ ﷺ تک میرا سلام پہنچے
محمود مجھ کو حاصل ہو حق کی رہنمائی
نبیوں کے رہنما ﷺ تک میرا سلام پہنچے

مکمل قرآن مجید

جو پیش کرتا ہوں طیبہ میں سر جھکا کے سلام
قبول کرتے ہیں سرکار ﷺ مسکرا کے سلام
حبیب خالق ہر کائنات ﷺ لیتے ہیں
گناہ گاروں کے اربابِ راتنا کے سلام
میں سر بلند نظر آؤں سارے لوگوں میں
جھکاؤں سر جو میں قدیم میں سنا کے سلام
اسی سے اُن کا بھی رتبہ بلند ہوتا رہا
جو لاتے رہتے تھے روح الامیں خدا کے سلام
خدا کا بندہ کوئی پیش تو کرے جا کر
قبول ہوتے ہیں سارے مواجہہ کے سلام
مرے خلاف اگر فیصلہ دیا بھی گیا
بروزِ حشر بدلوؤں گا گنا کے سلام
کرم نبی ﷺ کے ہیں محمود پر تسلسل سے
اسی لیے تو زباں پر رہے سدا کے سلام

مکمل قرآن مجید

عجب ہے جمالِ سلام پیمر ﷺ
نہیں ہے مثالِ سلام پیمر ﷺ
خدا کی عنایت سے حاصل ہوا ہے
یہ فکر و خیالِ سلام پیمر ﷺ
مرے دل کی دنیا مُنَوَّر ہوئی ہے
وہ اُبھرا ہلالِ سلام پیمر ﷺ
کہیں ہم نے دنیا میں دیکھی نہیں ہے
نظیر و مثالِ سلام پیمر ﷺ
مرے سامنے آ گیا ہے مدینہ
جو آیا خیالِ سلام پیمر ﷺ
نبی ﷺ کی یہ نظرِ کرم ہے وگرنہ
مجھے کیا مجالِ سلام پیمر ﷺ
صحابہؓ سے محمود منقول پائیں
حدودِ مقالِ سلام پیمر ﷺ

خدا کا ہے جو برابر سلام حضرت ﷺ پر
 وہی تو بس ہے مُؤَثَّر سلام حضرت ﷺ پر
 کہوں گا نعتِ حبیبِ خدا ﷺ سرِ میزاں
 پڑھوں گا کہیں سرِ محشر سلام حضرت ﷺ پر
 جو دیکھا غور سے تو بھیجتا ہوا مُبھرا
 صباح دمِ شرِ خادر سلام حضرت ﷺ پر
 جو ہم ہیں ابنِ زُہیرِ دُبُصیری کے پُرد
 ہمیں دلائے گا چادرِ سلام حضرت ﷺ پر
 خدا کے حکم کا منشا ہے یہ کہ ہوتا ہو
 درود کے پسِ منظر سلام حضرت ﷺ پر
 بروزِ حشر اُسی نے سلامتی پائی
 جو بھیجتا رہا اکثر سلام حضرت ﷺ پر
 ملے گا سایہ تو محمود اُسی کو محشر میں
 کرے گا عرض جو پڑھ کر سلام حضرت ﷺ پر

جو میری روح و جاں میں ہے مُضَمَّر سلام لیں
 سرکارِ ﷺ مجھ کو طیبہ مُبلا کر سلام لیں
 ممکن نہیں قضا ہوں مری یہ عبادتیں
 آقا ﷺ درود کے پسِ منظر سلام لیں
 آنکھوں کی بھی تری نہیں پوشیدہ آپ سے
 دیکھیں حضور ﷺ میرا جھکا سرِ سلام لیں
 میرے قدم بھی سوئے فلک ہوں مُسکِ خرام
 قدیم میں جو مجھ سے وہ سرورِ ﷺ سلام لیں
 ان کو ملی ہے دولتِ الفت حضور ﷺ کی
 مجھ سے اُحد کے جتنے ہیں پتھرِ سلام لیں
 آقا ﷺ کے پیچھے میں ہوں کھڑا مُورِ چہلِ لیے
 سب اُمتوں سے جب سرِ محشر سلام لیں
 میراب اس کی جاں ہو سکینت کے جام سے
 محمود سے وہ جب لبِ کوثر سلام لیں

مکمل درود و تسبیح رسول اللہ ﷺ

شہرِ آقا ﷺ کی فضائے پاک کو لاکھوں سلام
ہوں دیارِ مصطفیٰ ﷺ کی خاک کو لاکھوں سلام
باعثِ تکوینِ ہر عالم ہے جن کی ذاتِ پاک
میرے آقا صاحبِ لولاک ﷺ کو لاکھوں سلام
جن کی نسبت سے ہیں عظمتِ یابِ ساری رفعتیں
شہرِ طیبہ کے خس و خاشاک کو لاکھوں سلام
جو درودِ آقا ﷺ کو پہنچاتا ہے راہِ اشک سے
ایسے ہر اک دیدہٴ نمناک کو لاکھوں سلام
رحمتِ سرکارِ ﷺ جس کو خود رفو کرنے لگے
اپنے ایسے دامنِ صد چاک کو لاکھوں سلام
آسمانِ جُھک جُھک کے ملتا ہے جسے صبح و مسا
شہرِ آقا ﷺ کی زمینِ پاک کو لاکھوں سلام
دُستیں محمودِ فہم و فکر کو جن سے ملیں
تاجدارِ دانش و ادراک ﷺ کو لاکھوں سلام

مکمل درود و تسبیح رسول اللہ ﷺ

صبح و شب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
بہ قلب و لب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
یہی دُعا ہے شب و روز میری خالق سے
اے میرے رب! ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
بہ احترامِ فراواں درود و نعت جو ہو
تو بادب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
صبح دم جو ہو تعداد اس کی لاکھوں میں
بوقتِ شب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
حصولِ نعمتِ رب پر درود لاکھوں ہیں
تو بے سبب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
فرشتہ ایک اک پہنچے گا پدموں کُنکھوں تک
ہمارے جب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر
وَجُوب کے لیے تعداد کم بھی ہو محمود
تو مُستحب ہوں کروڑوں سلام آقا ﷺ پر

اس طرح معتبر ہوں کروڑوں سلام شوق
 آقا حضور ﷺ پر ہوں کروڑوں سلام شوق
 آنکھیں جھکی ہوئی ہوں سرِ روضہ رسول ﷺ
 آنیئر نظر ہوں کروڑوں سلام شوق
 ہنگام یاد سرور و سردار کائنات ﷺ
 ہمراہ چشم تر ہوں کروڑوں سلام شوق
 طیبہ چلوں تو ہونٹوں پر ہوں اُن رگت درود
 اور دل میں مستتر ہوں کروڑوں سلام شوق
 یادِ رسول پاک ﷺ میں کیں با ادب رہوں
 اور مطمح نظر ہوں کروڑوں سلام شوق
 مجھ کو ملے خدایا شفاعت حضور ﷺ کی
 بخشش میں کارگر ہوں کروڑوں سلام شوق
 محمود جاؤں شہرِ نبی و کریم ﷺ کو
 تو ساتھ ہم سفر ہوں کروڑوں سلام شوق

جانتے ہیں سبھی بھیتا ہے خدا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 میرا بھی ہے اسی وژد پر اکتفا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 آپ کے دم سے سب کائناتیں بنیں، حشرِ واضح کرے گا مقام آپ کا
 یوں ہوئی ابتدا، ہوگی یوں انتہا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 تاجِ شائستگی کروفر جہاں سے کہیں بڑھ کے عزت کے لائق ہوا
 آپ کا اے حبیبِ خدا ﷺ، بویا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 اور نصرتِ میسر کسی کو کہاں، آپ ہیں میرے آقا ﷺ فقط آپ ہیں
 روزِ محشر گنہگار کا آسرا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 کن نواہی سے راہی ہوں اس راہ کا، میرے وجدان پر بھید یہ کھل گیا
 رشکِ جنتِ مدینے کا ہے راستا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 حشر کے دن ہے یہ آپ ہی کا کرم، آپ کی ہے عنایت عطا آپ کی
 ہو گیا ہوں جو کیں بے نیاز سزا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ
 کہ رہا ہے جو محمود نعت آپ کی، آپ کے نام سے اس کو عزت ملی
 آپ کی شان تو ہے ثنا سے ورا، اربوں کھربوں سلام آپ پر یا نبی ﷺ

راجا رشید محمود کے مجموعہ ہائے نعت

(اردو)

- 1- **وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ** شاعر کا پہلا اردو مجموعہ نعت جس میں ۲۱ حمدیں ۳۱ نعتیں اور ۱۴ مثنویاں ہیں۔ ۱۹۷۷ء، ۱۹۸۱ء، ۱۹۹۳ء (۱۳۶ صفحات)
- 2- **حدیث شوق** ۷۸ نعتیں ہیں۔ ۱۳۳۰ء باب علم و دانش کی آرا بھی شامل ہیں۔ ۱۹۸۲ء (۷۶ صفحات)
- 3- **منشور نعت** پانچ سو اردو اور ۱۶۰ پنجابی فردیات۔ اردو اور پنجابی میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ ۱۹۸۸ء (۷۶ صفحات)
- 4- **سیرت منظوم** نعت کی دنیا میں قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت۔ ۱۰۱ قطعات۔ (خطاط: محمد یوسف گلینہ) ۱۹۹۲ء (۱۲۸ صفحات)
- 5- **۹۲ نعتیہ قطعات** حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی ”محمد“ (ﷺ) کے عدد کی نسبت سے۔ دیباچہ بعنوان ”کائنات کے ۹۲ پائیدار عناصر“ (خطاط: جمیل احمد قریشی تنویر رقم مرحوم) ۱۹۹۳ء (۱۱۲ صفحات)
- 6- **شہر کرم** ۹۲ + ۱۱۳۳ فردیات ۷۸ متفرق اشعار اور ۷۹ قطعات۔ دنیائے شعر میں اپنے موضوع پر پہلا مجموعہ نعت جس کے ہر شعر میں مدینہ طیبہ کا ذکر ہے۔ ۲۰۱۲ء و تصاویر۔ ۱۹۹۶ء (۱۹۲ صفحات)
- 7- **مدیح سرکار ﷺ** حضور ﷺ کی ظاہری حیات طیبہ کے حوالے سے ۶۳ نعتیں اور ۶۳ فردیات۔ ۱۹۹۷ء (۱۲۴ صفحات)
- 8- **قطعات نعت** ۲۷ نعتیہ موضوعات پر ۳۹۶ قطعات۔ ۱۹۹۸ء (۱۱۰ صفحات)
- 9- **کَلِّ عَلَى الصَّلَاةِ** ایک حمد + ۶۳ نعتیں + ۲۳ فردیات۔ دنیا کا پہلا مجموعہ نعت جس کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر ہے۔ ۱۹۹۸ء (۱۵۴ صفحات)
- 10- **مُخَمَّسَاتِ نعت** دنیائے نعت میں مخمسات کی ہیئت میں پہلا مجموعہ نعت۔ ۵۰

اے حبیبِ خدا افضل الانبیاء آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت ہر شا بعد رب آپ کو ہے روا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت کوئی چاہے تو بے شک کرے جستجو کون ہے دو جہاں میں سوا آپ کے مصدر منبعِ جوّد و بذل و سخا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت باعثِ دُخّر و فخر و مسرت ہوا بن گیا ہے سب یہ تبحر کا بھی ہو گیا تاج سر آپ کا نقش پا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت آپ ذاکر بھی خالق کے، مدوح بھی اس کے عابد بھی ہیں اس کے محبوب بھی آپ اس کے ہیں وہ آپ کا آشنا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت سر میں گردِ مدینہ ہو آنکھوں میں غم میرے ہمراہ ہو عاجزی کا بھرم اور نمازِ محبت ہو مجھ سے ادا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت اپنے ہونٹوں پہ محشر کے دن بھی رہا درِ صَلِّ عَلٰی درِ صَلِّ عَلٰی درندہ رضاں ہمیں کس لیے پوچھتا۔ آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت بس یہی ایک حسرت ہے محمود کی آپ چاہیں تو یہ عرض منظور ہو آپ کے شہر میں آئے مجھ کو قضا آپ پر ہوں درود و سلام اُن رگنت

نقصے۔ بعض میں نئے تجربے بھی کیے گئے ہیں۔ ۱۹۹۹ (۱۱۲ صفحات)

11- **تضامین نعت** حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کے ۵۳ اشعار نعت پر تفسیریں۔ اس حوالے سے اولیت کا حامل مجموعہ۔ ۲۰۰۰ (۱۳۳ صفحات)

12- **فردیات نعت** ۵۸۰ فردیات۔ اردو فردیات کا پہلا مجموعہ۔ اس میں ”منشور نعت“ والے اشعار شامل نہیں۔ ۲۰۰۰ (۱۰۸ صفحات)

13- **حرف نعت** ۵۳ نعتیں۔ حضور اکرم ﷺ کے اہم گرامی ”احمد“ (ﷺ) کے عدد کی مناسبت سے۔ ۲۰۰۰ (۱۱۲ صفحات)

14- **نعت** ۵۳ نعتیں۔ ہر شعر میں ”نعت“ کا ذکر۔ اپنی نوعیت کا پہلا مجموعہ۔ ۲۰۰۱ (۱۱۲ صفحات)

15- **سلام ارادت** اس سے پہلے کسی شاعر کا غزل کی ہیئت میں نعتیہ سلاموں کا مجموعہ نہیں آیا۔ اولیت کے پرچم کے ساتھ۔ ۲۰۰۱ (۱۰۳ صفحات)

پنجابی

1- **نعتان دی آئی** پنجابی کا پہلا مجموعہ نعت جس میں حضور ﷺ کے لیے تو تم یا اس کا صیغہ استعمال نہیں کیا گیا۔ پنجابی کا پہلا مجموعہ نعت جس پر (۱۹۸۸ میں) صدارتی ایوارڈ ملا۔ ۶۳ نعتیں۔ ۱۹۸۷ (۱۳۳ صفحات)

2- **حق دی تائید** نعت و منقبت ۱۹۵۶ (۸ صفحات)

3- **سادے آقا سائیں علیہ السلام** ۳۶۸ نعتیہ فردیات۔ پنجابی میں نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ۔ اس میں ”منشور نعت“ کا کوئی شعر شامل نہیں ہے۔ ۲۰۰۱ (۹۶ صفحات)

مزید

مجموعہ کلام ”منظومات“ (مطبوعہ ۱۹۹۵) میں ۱۹ نعتیں اور بچوں کے لیے نظموں کے مجموعے ”راج دلارے“ (مطبوعہ ۱۹۸۵، ۱۹۹۱) میں ایک حمد اور تین نعتیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

نعتیہ مجموعوں کے علاوہ

راجا رشید محمود کی دیگر مطبوعات

- ﴿1﴾ منظومات (نعتیں مناقب، نظمیں) ۱۹۹۵-۱۹۹۰ صفحات ۲ ﴿2﴾ راج دلارے (بچوں کے لیے نظمیں) ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۹۱، ۹۶ صفحات ﴿3﴾ پاکستان میں نعت (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳-۲۲۳ صفحات ﴿4﴾ غیر مسلموں کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳-۲۰۰ صفحات ﴿5﴾ خواتین کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۵-۲۳۶ صفحات ﴿6﴾ نعت کیا ہے؟ ۱۹۹۵-۱۱۲ صفحات ﴿7﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد اول۔ ۱۹۹۶-۲۰۸ صفحات ﴿8﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا جلد دوم۔ ۱۹۹۷-۳۰۰ صفحات ﴿9﴾ مدح رسول ﷺ (انتخاب نعت۔ بچوں کیلئے) ۱۹۷۳-۱۹۸ صفحات ﴿10﴾ نعت خواجہ المرسلین ﷺ (انتخاب) ۱۹۸۲، ۱۹۸۸، ۱۹۹۳، ۱۶۳ صفحات ﴿11﴾ نعت حافظ (حافظ جلی بھٹی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷-۲۷۶ صفحات ﴿12﴾ گلزم رحمت (امیر سیدی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷-۹۶ صفحات ﴿13﴾ نعت کائنات (امانف خن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ مسبوط مقدمے کے ساتھ) ۱۰۲۷ نعتیہ منظومات۔ ۱۹۹۳۔ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات ﴿14﴾ نزول وحی (تحقیق) ۱۹۹۸-۱۳۲ صفحات ﴿15﴾ شعیب ابی طالب (موضوع پر پہلا تحقیقی تجزیہ) ۱۹۹۹-۲۱۶ صفحات ﴿16﴾ تسخیر عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ ۱۹۹۳-۲۵۶ صفحات ﴿17﴾ حضور ﷺ کی عادات کریمہ۔ ۱۹۹۵-۲۵۶ صفحات ﴿18﴾ میرے سرکار ﷺ۔ ۱۹۸۷-۱۳۳ صفحات ﴿19﴾ حضور ﷺ اور بچے۔ ۱۹۹۳-۱۱۲ صفحات ﴿20﴾ درد و سلام۔ دس ایڈیشن۔ ۱۲۸ صفحات ﴿21﴾ قرطائب محبت۔ ۱۹۹۲-۱۳۲ صفحات ﴿22﴾ میلاد مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۹۹۱-۳۸ صفحات ﴿23﴾ عظمت تاجدار ختم نبوت ﷺ۔ ۱۹۹۱-۳۲ صفحات ﴿24﴾ احادیث اور معاشرہ۔ چار ایڈیشن۔ ۱۹۲ صفحات ﴿25﴾ ماں باپ کے حقوق۔ دو ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿26﴾ حمد و نعت۔ ۱۹۸۸-۲۲۳ صفحات ﴿27﴾ میلاد النبی ﷺ۔ ۱۹۸۸-۳۳۶ صفحات ﴿28﴾ مدح النبی ﷺ۔ ۱۹۸۸-۲۲۳ صفحات ﴿29﴾ سفر سعادت منزل محبت۔ ۱۹۹۲-۲۲۳ صفحات ﴿30﴾ دیار نور۔ ۱۹۹۵-۱۱۲ صفحات ﴿31﴾ سرزمین محبت۔ ۱۹۹۹-۱۱۲ صفحات ﴿32﴾ اقبال و احمد رضا۔ چار ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿33﴾ اقبال قائد اعظم اور پاکستان۔ دو ایڈیشن۔ ۱۶۰ صفحات ﴿34﴾ قائد اعظم انکار و کردار۔ ۱۹۸۵-۱۶۰ صفحات ﴿35﴾ تحریک اجرت ۱۹۲۰-تین ایڈیشن۔ ۳۶۳ صفحات ﴿36﴾ ترجمہ خصائص الکبریٰ (۳۷) ترجمہ فوج الغیب ﴿38﴾ ترجمہ تعبیر الروبا ﴿39﴾ نظریہ پاکستان اور نصابی کتب۔ ۱۹۷۱-۳۶۳ صفحات۔

راجا رشید محمد کی زیرِ ادارت

ماہنامہ ”نعت“ لاہور

جنوری ۱۹۸۸ء سے جون ۲۰۰۱ء تک

ساڑھے تیرہ برسوں کی باقاعدہ اشاعت میں:

- ☆ ہر شمارہ نعت یا سیرت کے کسی ایک موضوع پر خاص نمبر
 - ☆ ہر ماہ چار رنگا خوبصورت سرورق
 - ☆ ہر شمارہ (چند شماروں کے استثنائی کے ساتھ) کم از کم ۱۱۲ صفحات پر مشتمل
- اس دوران میں:

- ☆ ماہنامہ نعت کے 19262 صفحات شائع ہوئے۔
- ☆ 559 مقالات و مضامین شائع کیے گئے۔
- ☆ 6000 سے زائد شعرا کی نعتیہ کاوشیں ”نعت“ کی زینت بنیں۔
- ☆ 570 مجموعہ ہائے نعت کا تعارف چھپا۔
- ☆ رسائل و جرائد کے 193 ”رسول نمبروں“ کا تعارف شائع کیا گیا۔
- ☆ مختلف موضوعات اور مختلف اصنافِ سخن میں 6250 نعتیں اور ہزاروں نعتوں کے منتخب اشعار شائع ہوئے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ -

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ!